

آسان
لغات القرآن

LUGHAAAT-UL-QURAN
By
ABDUL KARIM PAREKH

Price Rs. 50/-

مؤلفہ
الحاج مولانا عبد الکریم پارکھ
لکھنؤ گنج ناگپورہ (انڈیا)
مارچ ۱۹۵۲ء
۱۹۹۵ء
۵۰ روپے
عقیف پرنٹرس لال کنواں دہلی ۶

پہلا ایڈیشن تاریخ اشاعت
نیا ایڈیشن
قیمت
مطبع

ISBN 81 - 85360 - 23 - 5

ملنے کے پتے

- ۱۔ الحاج مولانا عبد الکریم پارکھ لکھنؤ گنج ناگپورہ (انڈیا)
- ۲۔ حنیف بک ڈپو مومن پورہ ناگ پورہ
- ۳۔ مکتبہ ندوۃ العلماء رندوہ - لکھنؤ
- ۴۔ تاج آفس محمد علی روڈ بمبئی ۲
- ۵۔ محمود اینڈ کمپنی ۹ میونسپل کوارٹرس مرول پاتپ لائن - بمبئی - ۵۹

آسان لغات القرآن

تلاوت کی ترتیب

عربی، اردو

مؤلفہ

الحاج مولانا عبد الکریم پارکھ صاحب
مظاہر اللغات

ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس

۳۱۰۸ گلی عزیز الدین ویل کوپہ پبلش لال کنواں دہلی ۶

اُن کی کتاب ”لغات القرآن“ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جسے انھوں نے قرآن کو توام و خواص تک پہنچانے اور اس سے استفادہ کو آسان بنانے کے لیے لکھا تھا۔ اس کی مقبولیت کا کچھ اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ ۲۰۰۱ء سال کے عرصہ میں اس کے تقریباً ایک درجن ایڈیشن بڑی تعداد میں نکل گئے۔ انھوں نے مستند اُردو تراجم کو سامنے رکھ کر ہر پائے کے مشکل الفاظ کا ترجمہ موقع محل کے لحاظ سے کر دیا ہے۔ افعال کے ماننے ان کے حروف اصلی بھی لکھ دیتے ہیں اور انگریزی داں طبقہ کی سہولت کے لیے کہیں کہیں الفاظ کے انگریزی معانی بھی دے دیتے ہیں اور کتاب کے شروع میں مختصر طور پر نحوی قواعد بقدر ضرورت آگئے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب قرآن مجید کی کلید اور ”گائیڈ بک“ بن گئی۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ مہر و فیات کے سبب کتاب پر حبیبتہ جنت نظر ہی ڈالنے کا موقع مل سکا۔ اللہ تعالیٰ مولف کو جزائے خیر دے اور کتاب کی افادیت و مقبولیت میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین

(حضرت مولانا) سید ابوالحسن علی ندوی

ناظم
ذکر وۃ العلماء لکھنؤ

عالم اسلام کے مشہور مفکر

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی کا ارشاد گرامی

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى

اما بعد! قرآن مجید آخری آسمانی کتاب اور انسانیت کے نام اللہ کا آخری پیغام ہے اور اس لحاظ سے قیامت تک کے لیے آنے والی انسانی نسلوں کی اخروی سعادت و نجات اور دنیاوی صلاح و فلاح اسی سے متعلق و وابستہ ہے یا دوسرے لفظوں میں یہ کہ تمام انسانوں کی دینی و دنیوی کامیابی اور انسانیت کی تقدیر اس عظیم کتاب سے وابستہ و منسلک ہے۔ اس لیے اس کی شرح و تفسیر، اس کے معانی و مطالب کا افہام و تفہیم اور اس کے ابدی پیغام کی طرف دعوت اور اس کی تبلیغ ایک دائمی ضرورت ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جن سے قرآن کریم کی کوئی خدمت لے لی جائے اور اس خدمت کو دنیا میں بھی قبول عام حاصل ہو جائے، اور قرآن کے پڑھنے والے اس سے مستفید ہوں اور قرآن بھی میں انہیں آسانی حاصل ہو۔

قرآن کے خدمت گزاروں میں ایک نام مجی الحاج عبدالکریم صاحب پارکھ کا بھی ہے جن کو لوگ ان کی طویل خدمات کے سبب ایک مبلغ اسلام اور دینی قرآن کی حیثیت سے عرصہ سے جانتے اور ان کی تقریروں سے مستفید ہوتے ہیں۔ ناگور کے علاقہ میں ان کے درس قرآن نے مسلم نوجوانوں اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ کو بہت متاثر کیا اور ان میں دین کا شوق اور قرآن کا ذوق پیدا کر دیا۔ اور وہ اپنی تجسارتی مہر و فیتوں کے ساتھ ساتھ اب بھی یہ دینی خدمت انجام دے رہے ہیں۔



نقشِ اول و تا نقشِ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا * وَاَنْزَلَ عَلٰى عَبْدٍ كِتٰبًا عَجَبًا
فِيْهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حِكْمَةٌ وَنَبَأٌ وَاَصْلُوهُ وَاَسْلَامُهُ عَلٰى كُلِّ اَشْيَا لِحَلِيقَتِهِمَا وَعَدَبًا

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل و احسان ہے کہ زمانہ حال میں مسلمانوں کے بہت سے طبقہ قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنے کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ کہ ان لوگوں کی تعداد برابر بڑھتی جا رہی ہے۔ ان حضرات کی سہولت کے پیش نظر اچھرنے "آسان لغات القرآن" کے نام سے ایک مجموعہ قرآنی الفاظ کا تلاوت کی ترتیب پر جمع کر کے مارچ ۱۹۵۵ء میں شائع کیا تھا۔ رب اکبر کا فضل و احسان ہی تھا کہ یہ مجموعہ مقبول ہوا۔

پہلا ایڈیشن ختم ہوتے ہی دوسرے ایڈیشن کی ضرورت محسوس ہوئی اور اسی دوران میں جو مخلص دوست اس کتاب سے فائدہ اٹھا چکے تھے اور ہندوپاک کے بعض دینی رسائل جو اس کتاب پر ناقذانہ تبصرہ کر چکے تھے اور بعض علماء کرام کے منہوں اور تجربات جو اب تک آچکے تھے ان سب مفید اور مختصانہ اصلاحی اشارات کو سامنے رکھتے ہوئے دوسرا ایڈیشن ۱۹۵۶ء میں نظر ثانی کے بعد تیار کیا گیا۔ پہلے ایڈیشن میں بہت سے الفاظ جو عام طور پر اچھے اردو واں لوگ جانتے ہیں، انھیں چھوڑ دیا گیا تھا مثلاً عَوْرَةٌ، قَبِيضٌ، رَجَاسَةٌ، بَرِيَاذَةٌ، اِحْسَانٌ، حُسْنٌ، حَيْثٌ، وَالِدٌ، كَهَانَةٌ، اِمْسَاكٌ وغیرہ۔ اس بطورِ نفہت، اَسْبَابٌ، غَالِبٌ، وَالِدِیْنِ تَاوِیْلٌ جیسے الفاظ بھی زائد مان کر چھوڑ دے گئے تھے کہ اردو زبان میں یہ الفاظ زور و تہمتا،

میں آتے ہیں۔ لیکن علماء کرام کے مشورے سے اس ایڈیشن میں اصلاح کر لی گئی اور تقریباً تمام الفاظ کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ مجموعہ الفاظ بھی قرآن کے نازل کرنے والے نے عوام میں مقبول کر دیا اور دوسرا ایڈیشن بھی ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالشُّكْرُ لِلّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی بے یاریاں رحمت کے صدقے اب یہ تجربہ حاصل ہوا کہ سینکڑوں کی تعداد میں کاروباری، تاجر پیشہ، کم پڑھے لکھے لوگوں کے ساتھ خواتین کا ایک مخصوص طبقہ اور مزدور پیشہ بھائیوں کے ساتھ ساتھ کالج کے طلبہ اور دینی مدارس کے فاضلین تک کتاب اللہ کی تلاوت بحق تلاوت سے مستفیض ہوتے، اور یہ سب نہایت ہی کم وقت میں سہل اصولوں کے طریق پر عربی کے گرامر کے بعد قرآن پاک کے لفظی معنی یاد کر کے ترجمہ کرنے کے قابل ہو گئے اور ساتھ ہی ساتھ نماز اور تراویح و تلاوت میں لوگوں کی دلچسپی بھی بہت سے علاقوں میں بڑھنے لگی کہ نماز اور تلاوت میں جو کچھ کلام پاک پڑھا جائے اسے اگر کسی درجہ میں سمجھا جائے تو عبادت کا لطف کچھ اور سی آنے لگتا ہے۔ پھر اس کتاب کے ذریعہ الحمد للہ ایک خاص طبقہ وجود میں آیا جو مختلف مسلک کے لوگوں کا مجموعہ ہونے کے باوجود عقائد میں بُنِیَانِ مَوْضُوعِیْنِ بن کر قرآن مجید کی مرکزی دعوت و توحید و رسالت، حشر و حساب اور جنت و دوزخ کا پختہ یقین لے کر داعیانہ کردار ادا کرنے کے لیے باہم مربوط ہونے لگا جو آگے چلکر "مَجْلِسِ تَقْلِیْمِ الْقُرْآنِ" بن کر اللہ کی کتاب کی خدمت انجام دینے میں خالص رضائے الہی کے کام میں جُٹ گیا۔ اور بہنوں بھائیوں کا ایک سیل رواں قرآن سیکھنے سکھانے میں لگ گیا۔ نیز فرقہ واریت، گروہی عصبیت، شرک بدعات اور رسمی دین داری کے بالمقابل توحید، حب اللہ، حقیقی دین داری، وحدت اُمت، صاحب قرآن سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت و اطاعت کی صفات، تقویٰ اخلاقیات، الہی، خوفِ یوم الحساب، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور عام انسانوں کی بھلائی کے کام کے لیے ایک گروہ علم اور عمل کی دادی میں آگیا۔

احقر کے ناقص خیال میں یہ بات تجربہ کے بعد بیٹھ ہی گئی کہ بہت سے مخلص دوست بھائی اور بہنیں جو مہینوں گرامر کے تمام اصول جان لینے کے چکر میں رہے اور جب کوئی نتیجہ نہیں نکلا تو مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس لیے طالب علم کو دائمی تشمکش میں ڈالے بغیر ۱۹۴۷ء کے تیسرے ایڈیشن میں عربی کے نو سبق بھی تیار کیے گئے۔ اور ان اسباق میں پوری گوشش کی گئی کہ دماغی الجھن کے بغیر فطرت کے طریقہ تعلیم پر الفاظ کی ڈھلائی کا طریقہ بنا کر سادہ ڈھنگ پر گرامر کے چند اصولوں کو شامل کیا جائے اور اب الحمد للہ یہ کتاب بڑی حد تک لوگوں کو تعلیم القرآن سے قریب ہونے کا ذریعہ بنتی رہی اور مسلسل ۱۹۷۹ء تک اس کے نو ایڈیشن شائع ہوئے۔ یہ محض قرآن کے پیچھے والے اور نازل کرنے والے کے فضل و کرم سے ہوا اور سارا کریڈٹ CREDIT اللہ کے رسول کی لائی ہوئی کتاب کا اللہ کے رسول کے لیے ہی مخصوص ہے ہم عاصیوں خاطر سے جو کچھ ہو جائے وہ ہماری کسی فضیلت کی وجہ نہیں بن سکتا۔ بلکہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہی کہنا چاہیے۔

یہ بات تو سب لوگ جانتے ہیں کہ قدرتی طور پر بچہ ابتدا میں صرف دُعا اور گرامر نہیں سیکھتا بلکہ الفاظ بولتا اور یاد کرتے جاتا ہے۔ پھر ماقول سے الفاظ کو لیتا ہے یہاں تک کہ الفاظ کی ڈھلائی کا علم بھی اسے بکثرت الفاظ کے یاد ہونے پر خود بخود آنے لگتا ہے۔ چند ماہ میں بچہ جب اپنی مادری زبان بولنے لگتا ہے تب بھی اسے گرامر کی اتنی شدید ضرورت نہیں پڑتی جتنی کہ بول چال میں حصہ لینے اور الفاظ کا ذخیرہ بنانے کی ہوتی ہے۔

ذو معنی الفاظ کا محل بھی آدمی جب بول چال میں حصہ لیتا ہے تب معلوم ہوتا ہے بعض الفاظ ہر زبان میں کئی کئی معنی میں استعمال ہوتے ہیں لیکن بول چال میں حصہ لینے اور عبارت میں ان الفاظ کو دیکھ کر آدمی اس کے معنی سمجھ میں دشواری محسوس نہیں کرتا۔ البتہ عبارت سے ذو معنی لفظ کی علیحدگی اور بول چال کے ماقول سے دُوری میں ہر شخص کو پریشانی ہونا قدرتی بات ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر اس لغت القرآن

میں کوئی لفظ اگر ایک جگہ ایک معنی میں اور دوسری جگہ دوسرے معنی میں آیا ہے تو دوسری تیسری بار اسے لکھ کر عبارت کے لحاظ سے معنی لکھ دئے گئے ہیں۔

مثال کے طور پر قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دو یا تین معنی میں استعمال ہوئے ہیں۔ تو وہاں اس عبارت اور پوری آیت کے سیاق و سباق میں ایسا لفظ دیکھنے معلوم ہو جاتا ہے کہ کس معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ مثلاً مَا، تَوَلَّى، حَسُنَ، اِحْسَانٌ، حَسَنٌ وغیرہ ٹھیک اسی طرح ہماری زبان میں لفظ خلاص یا ختم ہو گیا ہم کہتے ہیں تو عبارت سے اس لفظ کے تعلق کی بنیاد پر ہی معنی کا تعین ہو گا۔ جیسے کہ پانی خلاص ہو گیا، مریض خلاص ہو گیا یا ختم ہو گیا، کاروبار ختم ہو گیا۔ اب فیصلہ فرمائیں کہ ہمارے روزمرہ کے معاملات میں ہم لوگ ایک لفظ خلاص اور ختم کو کبھی واقعی پانی کے ختم یا خلاص ہونے کو بولتے ہیں، لیکن یہی لفظ موت اور فیوالہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اسی طرح کھانا پینا، چغلی کھانا، رشوت کھانا، مار کھانا، رحم کھانا، قسم کھانا، خوف کھانا اب اگر کسی دیہاتی سے بھی ہم یہ کہیں کہ رحم کھاؤ تو وہ اس کا مطلب روٹی کھاؤ کی طرح نہیں یگا۔ لفظ سونا کو بچے یہ نیند لینے کے لیے بھی بولا جاتا ہے اور سونے کے زیورات کے لیے بھی۔ اور کون نہیں جانتا کہ ہم کسی سے کہیں کہ چائے تو وہ اس کا مطلب چلے جائیے لے گا۔ لیکن اندر آجائیے، بیٹھ جائیے کا مطلب تو تشریف لائیے ہو گا یہاں ”جائیے“ کا مطلب کوئی بھی چلے جائیے نہیں لے گا۔ اسی پر قیاس کرنا چاہیے کہ ہر زبان میں ذو معنی لفظ ہوتے ہیں اور عبارت کے اعتبار سے اس کے معنی متعین کرنا دیہاتی کو تو ابھی جانتے ہیں۔ اور یہ بات تمام انسانی زبانوں میں پائی جاتی ہے۔ عبارت سے لگ لگ لفظ کے معنی بھی کچھ اور ہوتے ہیں اور کسی ایک عبارت میں آنے پر اس کے معنی افراط اور متعین طور پر ہوتے ہیں اور دوسری عبارت میں دوسرے معنی ہوتے ہیں پس عاجز کا مقصد اس بحث سے یہ ہے کہ قرآن پاک کے معاملہ میں پوری عبارت دیکھنے کی مشق کرانی جائے یہ طریقہ فطرت کے موافق ہو گا۔ ایسا اس احقر کا خیال ہے۔

اس مجموعہ الفاظ قرآنی میں حسب ذیل تراجم، تفاسیر، حدیث و لغات سے

استفادہ کیا گیا ہے، تفسیر جلالین، تفسیر قادری، موضح القرآن شاہ عبدالقادر صاحب ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب، تفسیر بیان القرآن مولانا اشرف علی تھانویؒ ترجمہ مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی اور نعیم الدین صاحب مراد آبادی کی تفسیر، ترجمہ فتح محمد خاں صاحب جالندھری، تفہیم القرآن از مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب، مولانا عبدالمجید صاحب دریابادی کی تفسیر ماجدی، ترجمہ مولانا شامہ اللہ صاحب امرتسری ترقیہ ڈپٹی نذیر احمد صاحب، گجراتی میں غلام محمد صاحب صادق، ہندی میں بشیر احمد صاحب اور محمد فاروق خاں صاحب، انگریزی میں علامہ عبداللہ ریوسف علی صاحب اور محمد ماراڈیوک پیمتال صاحب۔

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں خاص طور پر بخاری شریف، اور صحاح ستہ کی تمام تر وہ حدیث و قرآن کی کسی آیت یا جملہ کی شرح میں جھوٹا قرآن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، انھیں بھی ہر جگہ سامنے لکھا گیا ہے۔ لغات القرآن میں قاضی زین العابدین صاحب جامی رحمہ اللہ کی تفسیر قرآن اور اس لغات القرآن میں قریب قریب ہر معروف لغت کا پتہ سامنے رکھا گیا اسی طرح کسی ایک لفظ میں بھی معنی کے لحاظ سے مطلق آزادی نہیں برتی گئی اور تمام علماء کرام کے تراجم، تفاسیر اور لغات کا ایک سنگم یا حسین امتزاج جمع کیا گیا۔ باقی کسی لفظ کا آزاد ترجمہ ہرگز نہیں کیا گیا، بلکہ کسی نہ کسی عالم ربانی کے ترجمہ و تفسیر میں سادہ اور قرآن کے مزاج سے قریب عمدہ، اچھے اور مناسب معنی کا انتخاب کیا گیا۔ استفادہ کرتے وقت علماء اُمت کے کئے ہوئے عظیم کام میں الفاظ کا یہ انتخاب عام فہم، فصیح اور طاقتور زیر موجودہ زمانہ میں زبان کی ترقی کا خیال رکھ کر کیا گیا ہے، تاہم کسی بھی بشری کام کو مکمل اور سونی صد کامیاب کہنا صحیح نہیں ہے اور یہ کسی علمی کام کی برائی بھی نہیں بلکہ بندہ بشر ہے، بھول چوک ہونا اس کی فطرت میں شامل ہے، آپ انہیں کسی غلطی کی نشاندہی کریں گے تو میں عمر بھر شکر گزار اور دعا گو رہوں گا کہ اس علمی خدمت میں آپ بھی میرا ہاتھ بٹایا جو اہل علم اللہ

اب الحمد للہ کہ کتاب کا اٹھارواں ایڈیشن آپ کے ہاتھ میں ہے اور خدا کا شکر ہے کہ اس کتاب کا ہندی ایڈیشن جناب نندکار صاحب اوسٹھی نے لکھنؤ میں شائع کیا ہے۔ آپ چاہیں تو اس پتہ پر منگا سکتے ہیں۔

BRUNAN VANI TRUST
MAUSAM BAGH (SITAPUR ROAD),
LUCKNOW - 226 020, (U.P.).

اسی طرح اس لغات القرآن کا خالص انگریزی ایڈیشن عربی کے متن کیساتھ تکمیل کے مرحلوں سے گزر رہا ہے۔ اب ہندی انگریزی اردو عربی زبانوں میں یہ کتاب الحمد للہ دستیاب ہونے کے امکانات بن گئے ہیں۔

نئے ایڈیشن میں ناظرین کی سہولت کے لیے ہر لفظ کا سلسلہ وار نمبر دیا گیا ہے۔ کسی نمبر کا لفظ بار بار آیا ہو تو اس میں ڈو مقصد سامنے رکھے گئے ہیں، ایک نوڈو معنی ہونے پر الگ الگ لکھنا ضروری تھا، دوسرے بار بار کی تکرار سے یاد دہانی خوب اچھی طرح ہوگی اور بہت بھی بڑھ گئی کہ یہ لفظ تو ہمیں یاد ہے اسی طرح ہر رکوع کے خاتمے پر رکوع کا نشان آپ دکھیں گے۔ یہ سلسلہ بیس پاروں تک ہے اس کے بعد یاد آدھ اور پلوں کے نشان آپ کو ملیں گے۔ سورتوں کے نمبر بھی ترتیب وار دیئے گئے ہیں۔

ناظرین سے خصوصی گزارش ہے کہ ابتدا میں عربی کے نوڈو سبق اچھی طرح حفظ یاد کر لینے کے بعد اس لفظی مجموعے کو ایک ایک رکوع تک یا جیسے سہولت ہو یاد کرتے رہیں۔ پھر ترجمہ از خود کریں۔ اور اطمینان کے لیے اپنے کسی بھی مستند اور پسندیدہ عالم کے ترجمہ سے ملا کر دیکھ لیں، انشاء اللہ بہت خوب بڑھ جائے گی اور دل میں وسعت پیدا ہوگی۔ اسی طرح کثرت مطالعہ سے ایک وقت ایسا بھی آجائے گا کہ آپ بغیر کسی ترجمہ قرآن کے قرآن کو اسی کی زبان میں سمجھتے چلے جائیں گے۔ تب آپ کو تلاوت کی حلاوت کا اندازہ ہوگا کہ کتنی بڑی نعمت ہے اب تک ہم انجان تھے۔ آگے اللہ رب العزت عمل کی توفیق بھی عطا فرمائے گا۔ محنت کے ساتھ ساتھ اللہ سے دعا بھی کرنی چاہیے کہ وہی علم القرآن یعنی قرآن کا علم دینے والا اور اس کی نسبت اپنی طرف کرتے والا ہے۔

اگر اس کی مدد شامل حال نہیں تو لاکھ گوشش کے بعد بھی کچھ حاصل نہ ہوگا۔ ہدایت کی طلب اور جستجو اسی کی بارگاہ میں کرتے رہنے سے وہ سچ العلیم ہر کسی کی پکار کو سنتا ہے۔ انڈیکس کی مدد سے یا اشاریہ میں آیتوں کے اگلے پچھلے حصے دیکھ کر اپنے سابقہ اور طے شدہ خیالات کی تائید میں جو لوگ قرآن کے بارے میں بات کرتے ہیں، انہیں اصل کلام اللہ کی چاشنی اور حلاوت سے محروم ہے اور ایسے لوگ علم کی دنیا میں نہایت نادر نہیں مانے جاسکتے اور دراصل قرآن کے بھیجے والے اور لانے والے کی عظمت سے انہیں واقفیت ہی نہیں۔ اسی لیے بعض ایسے لوگوں نے انکار سنت یا انکار حدیث کا فتقہ بھی کھڑا کیا کہ عمل صالح اور نمونے سے چھٹی ملے۔ دماغی عیاشی کے لیے بحث و مباحثہ کے لیے تک بندی کرنے والے ان اصحاب کو بعض سادہ لوح مفکرین نے اہل قرآن جیسے عظمت والے خطاب سے نواز دیا۔ حالانکہ ایسے افراد کو قرآن کی ہوا بھی نہیں لگی۔ پھر چونکہ یہ نام نہاد اہل قرآن حدیث کا استخفاف اور انکار کر کے سنت کو بیچ سے ہٹا دینا چاہتے تھے اس لیے ان کی مدافعت کیلئے اہل حق صالح علماء مرتبائی کہ ایک بڑا گروہ حدیث کی مدافعت پر کھڑا ہوا۔ لیکن بحث و تحریر میں کبھی بھی حلاوت وال سے آگے بڑھ جانا ایک فطری کمزوری ہے جس سے صرف اللہ کے نبی ہی محفوظ رہتے ہیں، جس کی وجہ سے اہل حق کی بعض محترم ہستیوں نے قرآن کے پڑھنے پڑھانے والوں کو بھی پست ہمت کر دیا کہ یہ ہر ایک کا کام نہیں۔ اس طرح شیطان کو دوبرہنہ مقصد حاصل ہو گیا کہ قرآن کی مدافعت کرنے والے بے عمل اور جاہل نکلے اور جو لوگ حدیث و سنت کی مدافعت کرنے والے تھے انھوں نے قرآن پڑھنا، سمجھنا بہت مشکل اور دُور کی بات بتانا شروع کیا۔ اور اس راہ کے لیے شمار خیالی خطرات کا تذکرہ ہونے لگا۔ میرا یہ بوجہ ہے کہ جو شخص بھی پورا قرآن سمجھ کر پڑھے گا وہ کبھی بھی رسول ص کی اطاعت اور ذخیرۂ احادیث کو کیا اہل ایمان کی مجموعی علمی و اسلامی تاریخ کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتا تفسیر، حدیث، فقہ، تزکیہ اور احسان و تصوف، یہ سب تمام قرآن ہی کا خلاصہ، شرح اور تفصیل ہیں۔ پھر سنت یا حدیث رسول تو واقعی قرآن کی حقیقتی

پھر تفسیر ہے۔ اس کا استخفاف اور اس سے لاپرواہی کوئی بے وقوف و غبی شخص ہی کر سکتا ہے اَعَاذَ اللہ۔

اس لیے اس عاجز کا مشورہ یہ ہے کہ جو لوگ قرآن کی کسی آیت کا اگلا پچھلا لفظ سمجھنے میں کسی نئے فلسفے کے موجد بنے ہیں یا ان کی تصنیفات سے لوگوں نے فہم قرآن حاصّل کیا ہے، ان سے گزارش کروں گا کہ قرآن کی عربی زبان سے قرآن کو سمجھنے کی کوشش کریں انہیں چند ہی دن میں پتہ چل جائے گا کہ انہیں ان کے نفس نے یا دوسروں نے کس آیت میں اور کس لفظ میں کہاں کہاں دھوکہ اور مغالطہ دیا تھا۔ اسی طرح جو علماء حق حدیث و سنت کی مدافعت میں کوشاں ہیں، انہیں انکی مساعی پر مبارک باد دیتے ہوئے بڑے ادب سے یہ گزارش کروں گا کہ قرآن کو عوامی ہونے میں آپ حسب سابق اپنا تعاون جاری رکھیں اور عوام الناس میں علم قرآن کو کھل جانے دیں، کیونکہ ہر علم کے جاننے والے جب لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں ہو جاتے ہیں تب اس علم میں دھوکہ بازی کسی کی بھی نہیں چل سکتی۔ مغالطہ یا غلط ادویات اور من مانی دیں چل پاتی ہے جہاں کسی کتاب کے جاننے والے کو تسلیم ہے ہوں اور یقینہ جہل میں مبتلا ہوں۔ اسے ایک سادہ مثال کے ذریعہ یوں سمجھا جاسکتا ہے کہ جب دنیا میں پہلی بار موٹر کار تیار ہوئی تو بتایا جاتا ہے کہ موٹر بیچنے والی کمپنی خریدار کو ایک ایسا آدمی بھی ساتھ کر دیتی تھی جو موٹر کے تمام پرزوں کے بارے میں جانکاری رکھتا تھا اور موٹر چلانا بھی جانتا تھا۔ مگر کبھی کبھی ایسے آدمیوں نے موٹر مالک کی لاعلمی کے سبب پانی کی ٹنگی میں تیل کی ضرورت بتا کر خوب رقم وصول کر لی۔ لیکن آج تو کسی بھی شہر میں سینکڑوں مستری، ڈرائیور اور بہت سے خود موٹر کار کے مالک بھی اس فن سے واقف ہیں۔ اور اب کوئی کسی کو دھوکہ دے کر موٹر میں پانی کی ٹنگی میں تیل ڈالنے کا مشورہ ہرگز نہ دے گا۔ لیکن یہ سب اس وقت ہوتا ہے جب کوئی علم ہوا ہو جائے۔ پس میری یہ گزارش ہے کہ قرآن کی تلاوت میں ہر جگہ متن کے ساتھ معنی بھی بتائے جائیں تاکہ یہ کتاب عوام الناس میں علم و عمل کے لحاظ سے پھیل جائے۔

قرآن سیکھنے سکھانے والوں سے درخواست ہے کہ اردو زبان میں سب سے بہتر اور مستند و متفق علیہ ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور موصوف کی مختصر تفسیر موضح القرآن جو عام طور پر مترجم قرآن مجید کے حاشیوں پر پائی جاتی ہے نیز انہیں کے برادر مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا لفظی ترجمہ اگر آپ انہیں بنیاد بنا کر چلیں گے تو ہم قرآن میں انشاء اللہ کبھی بھی دھوکہ نہ ہوگا۔ اس لغات القرآن میں بھی اس کی حد بندی کا خوب خیال رکھا گیا ہے۔

انگریزی ایڈیشن میں پکھال صاحب اور علامہ عبداللہ یوسف علی صاحب کے ترجمے سامنے رکھے گئے۔ اور جناب عبدالرشید خاں صاحب اور جناب آدم علی صاحب نے کافی محنت سے یہ کام کیا ہے۔ عاجز نے بھی مفہوم کے لحاظ سے خوب اچھی دیکھ بھال کی ہے۔ اللہ نے چاہا تو انگریزی داں طبقہ بھی فیض یاب ہوگا۔
۱۹۵۷ء میں پہلا ایڈیشن نقش اول سے چلا تھا۔ اب ۱۹۸۶ء کا نقش ثانی لکھا گیا پینتیس سال دیکھتے دیکھتے گزر گئے پتہ نہیں نقش ثالث لکھنے کی کسی ایڈیشن میں نوبت آئے گی یا نہیں یا پھر حشر کے دن ہم آپس میں ملیں گے، جب تڑی کل اُمۃ جائتیں اور محل اُمۃ تدعی الی کتائبہا کا منظر سامنے ہوگا۔ تب معلوم ہوگا کہ حق کی خدمت، محنت کہاں تک ٹھکانے لگی اور کتنے انسان اس کتاب کے ذریعہ قرآن مجید کو پاکر علم و عمل کے لحاظ سے اس یوم الدینی کے موقع پر کامیاب ہو کر دنیا میں آنے کا اپنا مقصد حاصل کر چکے تھے۔

قرآن مجید عقیدہ آخرت اس کے لوازمات آئندہ پیش آنے والے واقعات اور انسان کو کن کن منزلوں سے گزر کر کہاں تک سفر کرتے کرتے کس مقام پر پہنچنا ہے اس کی تفصیل سے بھرپور ہے اور یہی اس کے نزول کا مقصد ہے کہ انسان مرنے سے پہلے اس راہ ہدایت کو اختیار کرے جو قرآن اس کے سامنے رکھتا ہے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هُوَ

خادم

عبدالکریم پاریکھ

ناگپور-۸

۳ شوال ۱۴۰۷ھ

مطابق یکم جون ۱۹۸۷ء

بروز پیر بوقت بعد عصر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

گزشتہ کتاب

الحمد للہ کہ ان دنوں ہم لوگوں میں قرآن فہمی کا ذوق بڑھتا جا رہا ہے۔ ترجمے کے ذریعہ قرآن کو سمجھنے کی پہل شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے کی ہے۔ انکے بعد شاہ عبدالقادر صاحبؒ و حضرت شاہ رفیع الدین صاحبؒ نے اردو زبان میں ترجمہ فرما کر ہمارے لیے اللہ کی رحمت کے دروازے کھول دیے۔

”لغات القرآن“ شروع کرنے سے پیشتر یہ جان لینا ضروری ہے کہ یہ لغات صرف نظریاتی کتاب نہیں ہے، بلکہ یہ ایک عملی کتاب ہے۔ اس کے مطالعہ کے ساتھ ہی ساتھ ترجمے والا قرآن شریف پڑھتے جائیے، انشاء اللہ چند ماہ کے قلیل عرصے میں آپ خود بخود ترجمہ کرنے لگ جائیں گے اور سچ تو یہ ہے کہ اسی وقت آپ کو اس چھوٹی سی کتاب کی اہمیت واضح ہوگی۔ اگر لغات کے لفظ و معانی حفظ کرتے جائیں اور تلاوت شروع کر دی جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے، گویا ہمارے سینوں کی تاریکی اور خشکی کو اللہ نے دور کر دیا ہے۔ اور اپنے نور سے منور کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے ہمیں قرآن شریف کو سمجھنے کا ذوق

عطا فرمایا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرتبہ لغات کی محنت کو قبول فرمائے۔ اور ذریعہ آخرت بنائے۔

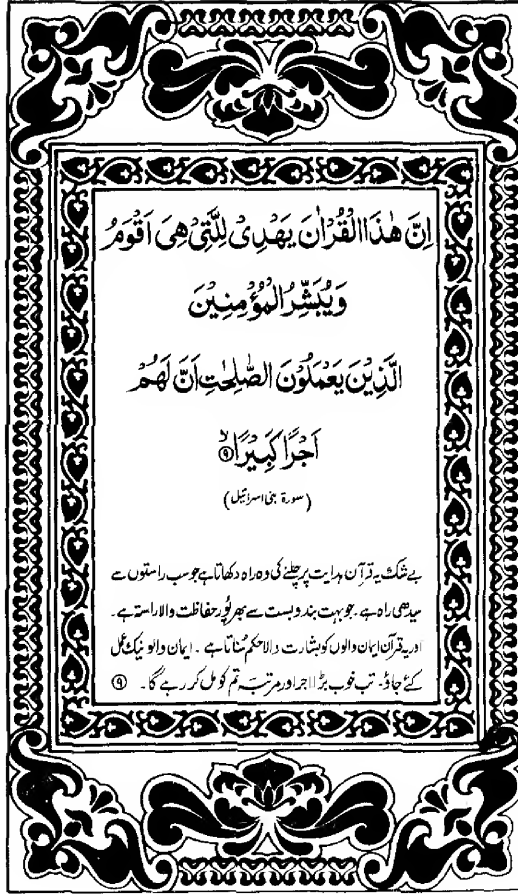
اللَّهُمَّ اِنْسُ وَحَشِيَّتِي فِي قَبْرِى . اللَّهُمَّ اَرْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
وَاجْعَلْنِي فِيْ اِمَامًا ذُوْ مِرَّةٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً . اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ
وَاعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَامْسِكْ بَيْنِيْ تِلَاوَتَهُ اِنَّاءَ الْيُسْرِ وَالْفَقْرِ وَاجْعَلْنِيْ
حُجَّةً يَّاسِرَةً لِّلْعَالَمِيْنَ (امین)

محمد عبید الرشید خان صاحب (مرحوم) کا مٹ





سُرورِ عالمِ خاتمِ انبیائین صاحبِ قرآن
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے نام جن کے ذریعہ عالمِ انسانیت
کو ہدایتِ عنایتِ فرمائی گئی۔



سبق (۱)

مبتدا اور خبر

SUBJECT PREDICATE

اللہ خالق ہے محمدی ہیں طارق مجاہد ہے

اس طرح کے الفاظ کو عربی میں مبتدا اور خبر کہا جاتا ہے، ان الفاظ کی عربی بنانا ہو تو ہر لفظ کو دو دو پیش دیدیجئے۔

اللہ خالقٌ مُحَمَّدٌ نَبِیُّ طَارِقٌ مُجَاهِدٌ
کتنی آسان بات ہے اور ہاں اس سبق کے آخر میں جو الفاظ اور اس کے معنی دے گئے ہیں انہیں اچھی طرح یاد کر لیجئے، پھر ان جملوں کا جو ذیل میں درج ہیں ترجمہ کیجئے۔الْعَبْدُ صَالِحٌ الْإِبْنُ صَغِيرٌ الْجُنْدُ كَثِيرٌ
الْجُلُّ ذِكْرٌ حَامِدٌ عَالِمٌ خَالِدٌ قَوِيٌّ

:- اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے :-

راستہ سیدھا ہے ماموں نیک ہے گھبر بڑا ہے
دوست نیک ہے بیٹا سچا ہے بھائی عبادت گزار ہے
خالد بیٹا ہے حامد چچا ہے

یہ تمام الفاظ مذکور تھے۔ اب مونث کی علامتیں ذہن نشین کر لیجئے، آسان بات یہ ہے کہ جس طرح ہم اُردو میں آدمی کے لئے جمیل اور عورت کیلئے ہمیدہ استعمال

کرتے ہیں اُسی طرح عربی میں بھی کوئی مونث ہو تو اس کی علامت ”ة“ لگائی جاتی ہے جیسے :-

رَاشِدَةٌ خَالِدَةٌ رَاشِدٌ خَالِدٌ
صَالِحَةٌ عَابِدَةٌ صَالِحٌ عَابِدٌ

مشق کیجئے

الْإِبْنُ جَمِيلٌ أَلْبَتُ جَمِيلَةٌ الْأَبُ صَالِحٌ الْأُمُّ صَالِحَةٌ
الْأَخُ ذِكْرٌ الْأُخْتُ ذِكْرَةٌ الْخَالُ ذِكْرٌ الْخَالَةُ ذِكْرَةٌ

اس سبق کی ایک خاص بات یاد رکھئے وہ یہ کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لئے ”ال“ استعمال کیا جاتا ہے ٹھیک اسی طرح جس طرح انگریزی میں THE کا استعمال ہوتا ہے اور کسی لفظ میں ”ال“ کے لگا دینے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہے گا۔ مثال کے طور پر ان الفاظ پر غور کیجئے بات سمجھیں آجائے گی۔

حَمْدٌ الْحَمْدُ إِنْسَانٌ الْإِنْسَانُ
رَسُولٌ الرَّسُولُ

مشق علی

الْأَبُ صَالِحٌ الرَّجُلُ قَوِيٌّ الْمَوْتُ حَقٌّ الْمُسْجِدُ كَبِيرٌ
الْبَيْتُ رَفِيعٌ الْإِسْلَامُ دِينٌ الرَّسُولُ صَادِقٌ نَوْحٌ نَبِيٌّ
اوپر کے جملوں میں دکھایا گیا ہے کہ ”ال“ کے لگنے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہتا ہے۔
نوٹ :- پہلا لفظ یعنی مبتدا اگر مونث ہے تو اس کی خبر بھی مونث ہوگی مثال کے طور پر
الْأَبُ صَالِحٌ الْأُمُّ صَالِحَةٌ

ایک ضروری یاد دہانی

مبتداً خبر کا سبق الحمد للہ آپ نے پڑھ لیا اس سے ملتا جلتا ایک چھوٹا سا سبق اور یاد کر لیجئے جسے صفت موصوف کہتے ہیں ہم نے اس سبق کو الگ سے نہیں لکھا بلکہ مبتداً خبر کے سبق کے ساتھ اس کی الگ سے پہچان کرادی یہ اس لئے کہ اس میں دونوں الفاظ پر زود و پیش لگتے ہیں اور اگر پہلے لفظ پر ”ال“ آیا تو دوسرے لفظ پر بھی آجائے گا اور دو پیش کی جگہ ایک پیش کا استعمال ہوگا لیکن مبتداً خبر میں پہلے لفظ پر ”ال“ ہوگا تو دوسرے لفظ پر ”ال“ نہیں آئے گا۔ مبتداً خبر اور صفت موصوف دونوں طرح کے جملوں میں اگر پہلا لفظ مونث ہوگا تو دوسرا بھی مونث ہوگا اور اگر پہلا لفظ مذکر ہے تو دوسرا بھی مذکر ہوگا۔

”صفت“ تعریف اور موصوف جس کی تعریف کی جائے مثلاً ”بڑا گھر“ میں بڑا صفت ہے اور گھر موصوف ہے۔

ہم نے طالب علم (SHORT CUT) آسان طریقے سے قرآن مجید کی عربی زبان سکھانے کی غرض سے صفت موصوف کے لئے چند اشارے دیئے ہیں اس پر غور کریں۔

سچا مسلمان نیک آدمی، بڑی مسجد چھوٹی کتاب امانت دار چچا یہ سب جملہ صفت موصوف کہلاتے ہیں ان کا اگر عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو اردو کی ترتیب اٹ دیجئے یعنی پہلے والا لفظ بعد کو اور بنی والا لفظ پہلے لکھئے پھر دونوں کو دو دفعہ پیش کیجئے مثلاً ”سچا مسلمان“ کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے اردو کی ترتیب اٹ کر لکھی جائے گی یعنی پہلے مسلمان کی عربی مُسْلِم لکھی جائے گی پھر سچا کی عربی صَادِق لکھی جائے گی اس کے بعد دونوں پر پیش لگا دیں تو پورا جملہ یوں ہوگا: مُسْلِمٌ صَادِقٌ۔

رَجُلٌ صَالِحٌ مَسْجِدٌ كَبِيرٌ كِتَابٌ صَغِيرٌ عَمٌّ آمِينٌ

سبق نمبر ۱ کے الفاظ کے معنی

خَالِقٌ	پیدا کرنے والا	صَادِقٌ	سچا
عَبْدٌ	بندہ	أَخٌ	بھائی
صَالِحٌ	نیک	عَابِدٌ	عبادت کرنے والا
ابْنٌ	بیٹا	عَمَّةٌ	چچا
صَغِيرٌ	چھوٹا	عَمَّةٌ	پھوپھی
صَغِيرَةٌ	چھوٹی	جَمِيلٌ	خوبصورت
كَبِيرٌ	بڑا	جَمِيلَةٌ	خوبصورت (مونث کیلئے)
كَبِيرَةٌ	بڑی	بِنْتُ	بیٹی
جُنْدٌ	لشکر	أَبٌ	باپ
رَجُلٌ	آدمی	أُمٌّ	ماں
ذِي	ذہین	أَخْتُ	بہن
قُوًى	قوی، طاقت والا	حَمْدٌ	تعریف
صِرَاطٌ	راستہ	سَرَفٌ	ادب
مُسْتَقِيمٌ	سیدھا	دِينٌ	بدلہ، انصاف، قانون
حَالٌ	ماموں	مَجِيدٌ	بزرگی والا
خَالَةٌ	خالہ	عَابِدَةٌ	عبادت کرنے والی
يَتٌ	گھر	ابْنٌ	بیٹا
صَدِيقٌ	دوست	نَبِيٌّ	خبر دینے والا

سبق نمبر (۲)

مضاف الیہ POSSESSED اور POSSESSOR مضاف الیہ
قرآن کا حکم ہو دی قوم رسول کی دعوت
اس طرح کے الفاظ کی عربی بناتے وقت ترتیب کو الٹ دیجئے اور پھر پہلے لفظ کے
آخری حرف کو ایک پیش اور دوسرے لفظ کے آخر میں دو زیر لگا دیجئے ”کا“ اور ”کی“
کے معنی پیدا ہو جائیں گے۔

مَحْكَمَةُ النَّاسِ	قَوْمٌ هُودٍ	دَعْوَةُ الرَّسُولِ
قرآن کا حکم	ہودی قوم	رسول کی دعوت
عِبَادُ اللَّهِ	بَيْتُ اللَّهِ	خَلْقُ اللَّهِ
اللہ کے بندے	اللہ کا گھر	اللہ کی مخلوق

اب اسی قاعدے کے تحت الفاظ بنانے کے لئے پہلے اس سبق کے آخر میں
درج شدہ الفاظ معنی کے ساتھ یاد کر لیجئے، پھر ترجمہ کی مشق کیجئے، دوران مطالعہ جہاں
”ال“ کا استعمال ہوگا، پہلے سبق کی طرح یہاں بھی ”ال“ کے آنے سے دو زیر کی
جگہ ایک زیر کا خیال رکھئے۔

ترجمہ کیجئے

كَلَامُ اللَّهِ	سُنَّةُ الرَّسُولِ	كِتَابُ اللَّهِ
دِكْرُ الرَّحْمَنِ	فَضْلُ اللَّهِ	رَبِّبُ الْإِنْسَانِ
إِقَامَةُ الصَّلَاةِ	رَحْمَةُ اللَّهِ	يَوْمَ الدِّينِ
إِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ		

اُردو الفاظ کی عربی بنائیے۔

اللہ کی زمین	لوگوں کی سرکشی	آخرت کا گھر
گناہ کا کھانا	حامد کا گھر	

نوٹ:-

۱ مضاف کو انگریزی میں POSSESSOR اور مضاف الیہ کو POSSESSED

کہتے ہیں

۲ کا۔ کے۔ کی کے معنی پیدا کرنے کے لئے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ایک
پیش اور دوسرے حرف کے آخر میں دو زیر لگائے جاتے ہیں۔
۳ ”ال“ کے استعمال سے مضاف الیہ کے نیچے صرف ایک زیر باقی رہے گا۔

الفاظ کے معنی:-

الصَّلَاةُ	نماز	طُعْيَانٌ	سرکشی
النَّاسُ	لوگوں	أَخْرَجَ	آخرت
لَبَنٌ	دودھ	دَسَّ	گھر
بَقَرٌ	گائے	أَتَيْمَةٌ	گناہ گار
رَبِّبٌ	شک	طَعَامٌ	کھانا
إِقَامَةٌ	قائم کرنا	خَيْلٌ	گھوڑا
إِطَاعَةٌ	اطاعت کرنا	وَالِدَيْنِ	ماں باپ
أَرْضٌ	زمین	سُنَّةٌ	عادت، طریقہ
		يَوْمٌ	دن

نوٹ:۔

مرتب کے نظریہ تعلیم قرآن کے تحت پہلے الفاظ کا بھرپور ذخیرہ ہو سنا تھیں مخمّر گرامر کی معلومات بھی ہوتی رہے اور ایک بچے کی طرح پہلے الفاظ کے معنی ذہن نشین ہوتے رہیں پھر قواعد و ضوابط کی طرف ابتدائی دور میں ضروری ہو اسی قدر توجہ دی جائے اس مقصد کے تحت ان اسباق میں عربی زبان سے ابتدائی مناسبت پیدا کرنے کے لئے بعض الفاظ کو جوڑنے میں ایک حد تک کچھ گرامر کے نکات کو نظر انداز کر کے سادگی برتی گئی ہے تاکہ طالب علم کو پہلی ہی منزل پر الجھن محسوس نہ ہو باں جو حضرات مزید تحقیق کے مشتاق ہوں تو وہ گرامر کی دوسری مفصل کتابیں بعد میں دیکھیں یہاں تو آپ کو کسی بھی طرح عربی اور وہ بھی قرآن پاک کی عربی سے روشناس کرنے کیلئے ایک سادہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔

ناشر

سبق (۳)

PAST TENSE

ماضی

فَعَلَ	اُس ایک مرد نے کیا	فَعَلَتْ	اُس ایک عورت نے کیا
فَعَلُوا	اُن دو مردوں نے کیا	فَعَلْنَ	اُن دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	اُن سب مردوں نے کیا	فَعَلْنَ	اُن سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	تو ایک مرد نے کیا	فَعَلْتُ	تو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں یا تم دو عورتوں نے کیا	فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا
	فَعَلْتُ میں نے کیا		فَعَلْتُ ہم نے کیا

ان تمام صیغوں کو خوب اچھی طرح یاد کریں، لفظ ”فعل“ یعنی کرنا، پر تمام صیغوں کی ڈھلائی بتائی گئی ہے۔ اب کسی لفظ کو فعل ماضی بنانا ہو تو اس کے لفظی معنی فعل کی جگہ پر لائے جائیں گے اس کی مثال وزن کے خانوں میں بتائی گئی ہے۔



پڑھیں گے تو مطلب ہوگا ”وہ کیا گیا“ اسے فعل مجہول کہا جاتا ہے۔

فعل ماضی معروف فعل ماضی مجہول

خَلَقْتُمْ	تم نے پیدا کیا	خُلِقْتُمْ	تم پیدا کئے گئے
قَتَلَ	اُس ایک مرد نے قتل کیا	قُتِلَ	وہ ایک مرد قتل کیا گیا
جَعَلْتُ	میں نے بنایا	جُعِلْتُ	میں بنایا گیا

مزید مشق کیجئے۔ سہولت کے لئے ترجمہ دیا گیا ہے

طَلَبُوا	انہوں نے طلب کیا	طُلِبُوا	وہ طلب کئے گئے
بَعَثَ	اس نے بھیجا	بُعِثَ	وہ بھیجا گیا
بَعَثْتُ	میں نے بھیجا	بُعِثْتُ	میں بھیجا گیا
مَرَزَ قَنَا	ہم نے رزق دیا	مَرَزَ قَنَا	ہم رزق دے گئے
مَرَزَ قُوا	انہوں نے رزق دیا	مَرَزَ قُوا	وہ رزق دے گئے



زیر زیر کی ترتیب کو ہمیشہ دھیان میں رکھیں، محض ذرا سی زیر زیر کی تبدیلی میں ایک لفظ کے معنوں کے بجائے مجہول کے معنی پیدا ہونے کا امکان ہے۔

نوٹ :-

- ① ماضی گذرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں یعنی جو کام کسی نے کر دیا ہو۔
- ② ماضی مجہول گذرے ہوئے زمانے میں کوئی فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہوا اور اس کے ساتھ فاعل کا ذکر نہ ہو۔

وزن	افعال			
فَعَلَ	كَتَبَ	قَرَأَ	نَصَرَ	ضَرَبَ
اُس ایک	اُس ایک	اُس ایک	اُس ایک	اُس ایک
مرد نے کیا	مرد نے لکھا	مرد نے پڑھا	مرد نے مدد کی	مرد نے مارا
فَعَلَا	كَتَبَا	ضَرَبَا	طَلَبَا	ذَهَبَا
اُن دونوں نے کیا				
فَعَلُوا	كَتَبُوا	طَلَبُوا	ذَهَبُوا	قَتَلُوا
اُن سب نے کیا				
فَعَلَتْ	طَلَبَتْ	نَصَرَتْ	ذَهَبَتْ	قَتَلَتْ
تو نے کیا				
فَعَلْتُمْ	نَصَرْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	طَلَبْتُمْ	كَتَبْتُمْ
تم دو مردوں نے کیا				
فَعَلْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	نَصَرْتُمْ	طَلَبْتُمْ	كَتَبْتُمْ
تم سب نے کیا				

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

وزن				
فَعَلْتُ	دَخَلْتُ	نَصَرْتُ	شَرِبْتُ	وَجَدْتُ
فَعَلْتُمْ	نَصَرْتُمْ	كَفَرْتُمْ	وَصَلْتُمْ	ذَهَبْتُمْ
فَعَلْتُ	كَفَرْتُ	شَرِبْتُ	دَخَلْتُ	نَصَرْتُ

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ ”فَعَلَ“ کے معنی ہیں اُس نے کیا اب اگر اس لفظ کو فَعِلَ

الفاظ کے معنی اسبق نمبر (۳)

فَعَلَ	کَرْنَا	فَتَحَ	کھولنا
كَتَبَ	لکھنا	دَخَلَ	داخل ہونا
قَرَأَ	پڑھنا	شَرِبَ	پینا
نَصَرَ	مدد دینا	وَجَدَ	پانا
ضَرَبَ	مازنا۔ بیان کرنا (ف)	كَفَرَ	انکار کرنا
طَلَبَ	مانگنا	وَصَلَ	ملنا
ذَهَبَ	جانا	خَلَقَ	پیدا کرنا
قَتَلَ	قتل کرنا	بَعَثَ	بھیجنا
جَعَلَ	بنانا	رَزَقَ	رزق دینا

ف :-

آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ضَرَبَ کے معنی مارنا بھی ہے اور بیان کرنا بھی لفظ ہر یہ بات متضاد معلوم ہوتی ہے لیکن خود ہماری زبان میں بھی اس طرح کے ایک لفظ کے دو معنی ہوتے ہیں مثال کے طور پر ہم کہتے ہیں جاتیے تو اس کا مطلب ہوا چلے جاؤ لیکن اگر آپ کسی کو یہ کہیں کہ اندر آ جاتیے، بیٹھ جاتیے، سو جاتیے تو اب جاتیے کے معنی چلے جاتیے نہیں ہو سکتے۔

قرآن پاک میں ضَرَبَ کے معنی مارنا آیت نمبر سورہ بقرہ ”فَقُلْنَا أَهْلَ الْبُيُوتِ بُعْثَاكَ الْحُجُوجَ دِيسَ هَمْ نَكَبَا رَا بِنَا عَصَا بَهْرَ“ اور آیت نمبر سورہ یسین میں ”وَضَرَبَ لَهُمُ مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقُرْيَةِ“ اور بیان کران کے لئے مثال سستی والوں کی، دونوں آیات میں ”ضَرَبَ“ کا لفظ بیان ہوا ہے لیکن عبارت خود بتا رہی ہے کہ ایک جگہ مارنا اور دوسری جگہ بیان کرنے کے معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے

سبق نمبر

فعل	فاعل	مفعول
VERB	SUBJECT	OBJECT
عربی میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے، فاعل کو دو پیش اور اور مفعول کو دو برگائے جاتے ہیں۔		

حمید نے قرآن پڑھا

اس جملے میں پڑھنا فعل ہے، حمید فاعل ہے، اس لئے کہ اس نے قرآن پڑھنے کا فعل کیا ہے۔ قرآن مفعول ہے، اس لئے کہ اسے پڑھا گیا ہے۔ یہ جملہ اس طرح ہوگا۔

فعل	فاعل	مفعول
قَرَأَ	حَمِيدٌ	قُرْآنًا

كَتَبَ	اِحْتَبَالَ	كِتَابًا
ترجمہ کیجئے :-		

خَلَقَ اللَّهُ النَّاسَ	خَدَعَ الشَّيْطَانُ الْإِنْسَانَ
جَعَلَ اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولًا	شَرِبَ طَائِرٌ مَاءً
أَنْزَلَ اللَّهُ كِتَابًا	فَرَقْنَا الْبَحْرَ
لَوْحًا :-	جَمَعَ مَالًا

”ال“ کے بعد ایک پیش کم ہوتا ہے یہ قاعدہ اس سبق میں بھی یاد رکھیے۔ جیسے آپ دیکھ رہے ہیں کہ مُؤَلًّا پر دو زبر ہیں تو اَلْبَحْرُ پر ایک زبر ہے۔ طَائِرٌ پر دو پیش ہیں تو الشَّيْطَانُ پر ایک پیش، یہ وجہ ہے ”ال“ کے لگنے کی۔

الفاظ کے معنی سبق نمبر ۵

قَدْأَ	پڑھنا	بَخْرُ	سمندر
كُتِبَ	لکھنا	مَاءُ	پانی
خَدَعَ	دھوکہ دینا	خَلَقَ	پیدا کرنا
جَعَلَ	بنانا	جَمَعَ	جمع کرنا
فَرَّقَ	پھاڑنا	مَالٌ	مال، اسباب
أَنْزَلَ	اتارنا		

حروف جر سبق نمبر ۵

حروف جر	طریقہ استعمال
فِي	فِي بَيْتٍ گھر میں
مِنْ	قَوْلَاهُمْ اَنْزَلْنَاهُ پڑھا ہم نے قرآن میں سے
عَلَى	عَلَى جَبَلٍ پہاڑ کے اوپر
كَ	كَسْ جُلٍ مرد کے جیسا، مانند
عَنْ	سَمِعْتُ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ سُنَّائِيں نے مسجد میں نماز کے متعلق
بِ	دَخَلْتُ بِسَلَامٍ داخل ہوا میں سلام کے ساتھ
لِ	لِلنَّاسِ لوگوں کے لئے
إِلَى	إِلَى بَلَدٍ شہر کی طرف

طریقہ استعمال

حَتَّىٰ	یہاں تک کہ	حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہاں تک کہ طلوع ہو فجر
وَاللَّهِ	قسم	وَاللَّهِ	قسم اللہ کی

- ① ان حروف کا استعمال صلہ کے طور پر ہوتا ہے۔
- ② اوپر حروف جب کسی لفظ کے پہلے آتے ہیں تو اس کے آخری حرف کو زیر لگا دیتے ہیں۔
- ③ اوپر کے خانے میں دیکھئے تمام الفاظ کے آخری حروف کے نیچے زیر لگا ہوا ہے۔
- ④ جہاں "ال" کا استعمال ہوتا ہے وہاں ایک زیر اور باقی مقامات پر دو زیر۔

ترجمہ کیجئے :-

مِنَ الْكُفْرِ إِلَى الْإِسْلَامِ، مِنَ الْيَتَمِ إِلَى الْمُسْجِدِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا، كُنْتُمْ بِالْقَلَمِ، مَتَاعٌ إِلَى جَدِينِ
 عَلَى ابْصَارِهِمْ غَشَاوَةٌ، أَمَتًا بِاللَّهِ، فَرَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا، هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ
 عربی بنائیے :-

- ① قرآن میں ہدایت ہے لوگوں کے لئے ② میں نے آدمی کو دیکھا مسجد پر۔
- ③ علم کا طلب کرنا فرض ہے اور پر تمام مسلم مرد اور مسلم عورت کے۔

الفاظ کے معنی سبق نمبر ۵

حَمْدٌ	تعریف	أَبْصَارٌ	آنکھیں
وَالَّذِينَ	ماں باپ	غَشَاوَةٌ	پردہ
إِحْسَانًا	اچھا سلوک	بَيَانٌ	بیان

سبق نمبر (۶) و

PRONOUNS

ضمیریں

طریقہ استعمال	ضمیریں
اُس کی کتاب اُن دونوں کا گھر	اُس ایک مرد کا، کو اُن دو مردوں کا یا اُن دو عورتوں کا
اُن کا ایمان اُس ایک عورت کی ماں اُن سب عورتوں کا گھر	اُن سب مردوں کا اس ایک عورت کا اُن سب عورتوں کا
تیری کتاب تم دونوں کا گھر	تیرا (تجھ کو) مرد تم دو مردوں کا یا تم دو عورتوں کا
تمہارا رسول تو ایک عورت کا گھر تم سب عورتوں کا گھر	تم سب مردوں کا تو ایک عورت کا تم سب عورتوں کا
میرا رب رزق دیا اُس نے مجھے ہماری کتاب	میرا مجھے ہمارا، ہم کو

مَتَاعٌ	فائدہ	النَّاسُ	لوگ
حِينَ	وقت	هُمْ	ان کا، ان کو
هَذِي	ہدایت	فَرِيضَتُ	فرض
سَرَّاي	دیکھنا	مُسْلِمٌ	مسلم مرد
رَجُلٌ	آدمی	مُسْلِمَةٌ	مسلم عورت
طَلَبْتُ	طلب کرنا	كُلُّ	تمام، کل
أَمَنْ	ایمان لانا		

اس سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ مسلمان مرد کے لیے مُسْلِمٌ اور مسلمان عورت کے لیے مُسْلِمَةٌ استعمال کیا گیا ہے عربی زبان میں واحد، تنیہ اور جمع کی ایک خاص ترتیب بھی ہے جس کو سمجھنا ضروری ہے اسے درج کیا جا رہا ہے اس پر تیس کر کے دوسرے الفاظ بنا کر دیکھتے۔

واحد	تنیہ	جمع
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُونَ
ایک مسلم	دو مسلم	سب مسلم
مُسْلِمًا	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِينَ
مُسْلِمِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِينَ

یوں خانوں میں دیکھنے پر الفاظ کا کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا لیکن یہ بات آپ کو معلوم ہوگی کہ فاعل اور مفعول کی حالت میں الفاظ پر پیش و زبر لگاتے جلتے ہیں۔ فاعلی حالت مَرْجُلٌ مفعولی حالت مَرْجُلَانِ
اس طرح حرف جر بھی کسی لفظ کے پہلے آ کر آخری حرف کو زبردیتا ہے۔
مثال کے طور پر علی مُسْلِمِ

سَبَقَ نَمِيز

فَاعِلِيَّ ضَمِيرِي

دہ ایک مرد	هُوَ
دہ دو مرد یا دو عورتیں	هُمَا
دہ سب مرد	هُمْ
دہ ایک عورت	هِيَ
دہ سب عورتیں	هُنَّ
تو ایک مرد	أَنْتَ
تم دو مرد یا دو عورتیں	أَنْتُمَا
تم سب مرد	أَنْتُمْ
تو ایک عورت	أَنْتِ
تم سب عورتیں	أَنْتُنَّ
میں ایک مرد یا عورت	أَنَا
ہم سب	نَحْنُ

فاعلی ضمیروں کو اچھی طرح یاد کر لیجئے آئندہ استعمال کے مواقع آئیں گے۔

طَرِيقَةُ اسْتِعْمَالِ

هُوَ مُسْلِمٌ	أَنْتَ عَالِمٌ	أَنَا عَبْدٌ
وہ مسلم ہے	تو عالم ہے	میں بندہ ہوں

اس طرح جملے بنا کر مزید مشق کیجئے، چند جملوں کا ترجمہ مزید سہولت کے لئے دیا جاتا ہے۔ بعد میں درج شدہ الفاظ کا ترجمہ خود کیجئے۔

إِنِّي	نَحْنُ	مِنْكَ	إِلَيْنَا
تمہاری زبان	میرا بیٹا	مردی میں نے اس کو تجھ سے	ہماری طرف
إِلَيْكُمْ	لَهُ	إِلَى	إِلَيْهِمْ
تمہاری طرف	لئے اس کے	میری طرف	ان کی طرف
إِنْكُمْ	بِشَكِّ	إِنَّنَا	بِشَكِّ
بے شک تم		ہم	بے شک ہم

ترجمہ کیجئے۔

سَمِعْتُكُمْ، رَأَيْتُكُمْ، دُكَّانُنَا، بَيْتُنَا، سُرَّوْلُنَا، قَوْمُنَا، مِلَّتُكُمْ
أَصْحَابُنَا مِنْكَ مِنْكِ لَهُمَا إِمَامُكُمْ أَهْلِي
خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَبِينًا. وَلَقَدْ نَعَزَّكُمْ اللَّهُ. لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
الْفَافِظُ كَالْمَعْنَى سَبَقَ نَمِيز

سَمِعْتُ	رَأَيْتُ	دُكَّانُنَا	بَيْتُنَا	عِنْدَ	نَزَدِيكَ
مِلَّتُ	دین، ملت	دکان	سب	ل	البتہ۔ کے لئے
لَقَدْ	البتہ۔ تحقیق	بے شک	أَصْحَابُ	ساقی۔ نیت دج،	اور
إِنِّي	دکان	سب	أَجْرٌ	بدلہ، اجر	

سبق نمبر (۸)

فعل مضارع

يَفْعَلُ	وہ ایک کرتا ہے یا کرے گا
يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے
يَفْعَلُونَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے
تَفْعَلُ	تو ایک مرد یا وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تم دو مرد، تم دو عورتیں یا وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
تَفْعَلُونَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
أَفْعَلُ	میں کرتا ہوں میں کروں گا کرتی ہوں یا کروں گی
نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گی

فعل مضارع کو اچھی طرح یاد کیجئے، ہر لفظ کو ذہن میں محفوظ کر لیجئے یہ جس قدر آپ کو اچھی طرح یاد ہوں گے اسی قدر آپ کی ہمت عربی سیکھنے میں بڑھے گی یہ تمام گردان ”فعل“ پر بنائی گئی ہے وسعت کے لئے مزید الفاظ فعل کی جگہ رکھ کر ترجمہ کیجئے ہر لفظ کا وزن بھی معلوم کیجئے کہ یہ کس وزن پر ہے۔ طوالت کے خوف سے صرف چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

مثالیں :-

يَفْعَلُ	يَشْرِبُ	يَفْتَحُ	يَجْمَعُ
وہ کرتا ہے	وہ پیتا ہے	وہ کھولتا ہے	وہ جمع کرتا ہے
أَفْعَلُ	أَشْرَبُ	أَفْتَحُ	أَجْمَعُ
میں کرتا ہوں	میں پیتا ہوں	میں کھولتا ہوں	میں جمع کرتا ہوں
يَفْعَلُونَ	يَجْعَلُونَ	يَسْمَعُونَ	يَكْرَهُونَ
وہ کرتے ہیں	وہ بناتے ہیں	وہ سنتے ہیں	وہ ناپسند کرتے ہیں

اوپر کی مثالوں کو سامنے رکھ کر حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کریں

يَشْكُرُونَ، يَكْفُرُونَ، يَتَلَوْنَ، تَتَلَوْنَ، يَعْلَمُونَ، هُوَ يَكْتُبُ كِتَابًا
يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، نَعْبُدُ، أَعْبُدُ، لَا نَسْمَعُ، لَا أَكْفُرُ، لَا يَعْلَمُونَ، أَغْلَمُ
تَعْلَمُ، يَعْمَهُونَ

سبق نمبر میں آپ کو بتایا جا چکا ہے کہ فعل کو فعل کرنے سے ”کیا کیا“،
معنی ہوتے ہیں، اسی طرح يَفْعَلُ کے معنی وہ کرتا ہے، لیکن اس لفظ کو يَفْعَلُ
کر دیا جائے تو معنی ہوں گے ”وہ کیا جاتا ہے“
چند الفاظ پر غور کیجئے :-

يَقْتُلُ	وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا
يَقْتُلُونَ	وہ مدد کرتے ہیں
تَقْتُلُ	تو قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
تَقْتُلِينَ	وہ مدد کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے
تَسْأَلُ	تو سوال کرتا ہے
تَسْأَلُونَ	تو سوال کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا

ترجمہ کیجئے :-

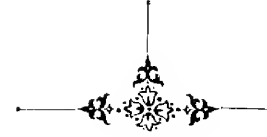
وَلَا هُمْ يَخْشَوْنَ ، يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ، لَا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ، يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ، لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ، لَا أَشْكُوكَ . يَقْطَعُونَ ، يَقْفَهُوْنَ
يَجْهَلُونَ ، تَخْلُدُونَ ، تَسْخَرُونَ

عربی بنائیے :-

تم سمجھتے ہو۔
تم جانتے ہو۔
وہ نہیں کاٹتے ہیں۔
وہ نہیں ڈرتے۔
وہ پوچھ جاتے ہیں۔
وہ کھولا جاتا ہے۔
وہ قتل کئے جاتے ہیں۔
وہ رزق دئے جاتے ہیں۔

الفاظ کے معنی سبق نمبر (۸)

سُننا	شَكَرَ	شکر کرنا
سمیع	عِلْمَ	جاننا، علم رکھنا
عَمِلَ	الْأَ	مگر
سَأَلَ	إِيْمَانِ	ایمان لانا (ا۔م۔ن)
نَصَرَ	مِنَ	جو کچھ
حَزَنَ	لَهَا	کیوں۔ کس لئے
أَنْذَى	قَطَعَ	کاٹنا
ثُمَّ	حَلَسَ	ڈرنا
قَوْلٍ	فَقَّهَ	سمجھنا
هَذَا	بِجَهْلِ	جہالت، نا سمجھی
مِنْ	سَخَرَ	ہنسنا
عِنْدَ	تِلَاوَةِ	تلاوت کرنا (تلو)
كَرِهَ	لَا	نہیں
جَمَعَ		
خَلَدَ		



سبق نمبر (۹)

اس اور فہمی

اَفْعَلْ تو ایک مرد کو لا تَفْعَلْ تو ایک مرد مت کر
اَفْعَلَا تم دو مرد یا دو عورتیں کرو لا تَفْعَلَا تم دو مرد یا دو عورتیں مت کرو
اَفْعَلُوا تم سب مرد کو لا تَفْعَلُوا تم سب مرد مت کرو
اَفْعَلِي تو ایک عورت کو لا تَفْعَلِي تو ایک عورت نہ کر
اَفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرو لا تَفْعَلْنَ تم سب عورتیں نہ کرو
اوپر دی ہوئی گزائیں کسی کام کے کرنے کے لئے کہنا یا کسی کام کو منع کرنے کے معنی بتا رہی ہیں۔

طریقہ استعمال

اَذْهَبْ تو جا لا تَذْهَبْ تو مت جا
اَعْمَلُوا تم عمل کرو لا تَعْمَلُوا تم مت سنو
اَعْمَلُوا تم جاؤ لا تَعْمَلُوا تو مت غم کر
لا تَفْعَلْ تو مت کر لا تَجْعَلْ تو مت بنا
اَفْعَلْ تو کر اَشْرَحْ تو کھول
لا تَفْعَلُوا تم مت کرو لا تَفْرُقُوا تم مت تفرقہ کرو

ترجمہ کیجئے:-

لَا تَقْرَبَا، لَا تَسَا عَلَيَّ، اَشْرَحْ لِي، اَشْرَبُوا، وَاسْمَعُوا
وَلِكُفِّرِينَ عَنِ ابْنِ اِلَيْمَ، اَمْكَبُوا
الْفَاظُ كَمَعْنَى سَبَقِ نَمِدْبَر

عمل کرنا، کام کرنا عمل
جاننا علم
کھولنا۔ کشادہ کرنا شرح
تفرقہ ڈالنا فرق
قریب ہونا قرب
پوچھنا۔ سوال کرنا سئل
پینا شرب
دردناک غلاب عذاب
سوار ہونا سرب



قرآن پاک میں ہر رکوع کے خاتمے پر نشان ع لگا ہوا ہوتا ہے اسکے معنی ہیں یہاں پر ایک رکوع پورا ہو گیا۔
ع:۔ رکوع کے نشان پر اوپر کا نمبر سورۃ کے رکوع کا نمبر لکھا جائے گا۔
ع:۔ اور نیچے درج شدہ نمبر پارے کی ترتیب پر ہے جو پارے کا رکوع نمبر بتا رہا ہے۔
ع:۔ بیچ کا عدد دو نمبروں کے درمیان یعنی ایک رکوع میں کتنی آیات ہیں اس کا نشان ہے۔

اگر آپ سورۃ بقرہ کا ۳۸ واں رکوع دیکھنا چاہتے ہیں تو بیچ کا نمبر نکالیں یہاں اوپر ۳۸ کا نمبر بتا رہا ہے کہ یہ سورۃ بقرہ کا رکوع ۳۸ ہے، باقی نیچے کا نمبر پارہ تین کا چھٹا رکوع ہے۔ رہ گیا بیچ کا عدد ۸ تو یہ صرف ۱۳ اور ۳۸ کے درمیان کی عبارت کے اندر کتنی آیات ہیں اس کا پتہ دیتا ہے یعنی اس رکوع میں آیات ہیں۔ زیادہ تر سورتوں کے رکوع پر توجہ دی جاتے تو مناسب ہو گا اس لئے کہ مطالعہ قرآن کے لئے سورتوں کا نمبر دیکھ کر اس میں رکوع تلاش کر لینا نہایت آسان ہے۔ روزانہ ایک رکوع کے الفاظ اچھی طرح یاد کر لیجئے پھر غیر متوجہ قرآن پاک کی تلاوت کر کے دیکھ لیں کہ آپ اس رکوع کو سمجھ سکے یا نہیں؟ کہیں اگر دقت پیش آئے تو ترجمہ والا قرآن شریف دیکھ کر اطمینان کر لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

نمبر شمار عربی	اُردو	نمبر شمار عربی	اُردو
۱۔ اَعُوْذُ	پناہ مانگنا	۱۷۔ نَسْتَغِيْثُ	ہم مدد چاہتے ہیں
(ع د ذ)		(ع د ن)	
۲۔ اَعُوْذُ	میں پناہ مانگتا ہوں	۱۸۔ اِسْتَعِیْنِ	مدد چاہنا
۳۔ بِ	ساتھ	۱۹۔ اِهْدِ	ہدایت دے
۴۔ مِنْ	سے	(ھ د ی)	
۵۔ مَرَجِیْمٌ	نعت کیا گیا	۲۰۔ کَا	ہم کو (ہمارا)
(س ج م)		۲۱۔ صَوَّاطٌ	راستہ
۶۔ اِسْمُ	نام	۲۲۔ مُسْتَقِیْمٌ	سیدھا، مضبوط
۷۔ اَلرَّحْمٰنِ	بڑا مہربان	۲۳۔ اَلَّذِیْنَ	وہ لوگ
۸۔ اَلرَّحِیْمُ	خوب رحم کرنے والا	۲۴۔ اَنْعَمْتَ	انعام کیا تو نے
۹۔ اَلْعَزِیْزُ	ہر قسم کی تعریف	(ن ع م)	
۱۰۔ لَی	کیلئے	۲۵۔ عَلَیْہِمْ	ان کے اوپر
۱۱۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	پالنے والا تمام جہانوں کا	۲۶۔ غَیْرِ	سوا
۱۲۔ مَالِكٍ	مالک	۲۷۔ مَقْضُوْبٌ	غضب کئے گئے
۱۳۔ یَوْمٌ	دن	(غ ض ب)	
۱۴۔ اَلَّذِیْنَ	انصاف، قانون	۲۸۔ لَا	نہیں
۱۵۔ اِیَّاكَ	تیری ہی، تجھ کو، مر جئے	۲۹۔ اَلْغٰیْبِیْنَ	گمراہ، بھوکے، بھٹکے ہوئے
۱۶۔ نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں	(ض ل ل)	

پارہ نمبر (۱) سورۃ البقرۃ (۲)

نمبر شمار عربی	اُردو	نمبر شمار عربی	اُردو
۳۰۔ ذٰلِكَ	یہ۔ وہ	۴۴۔ اِنْ	بے شک، یقیناً
۳۱۔ لَا سَیِّبَ	نہیں شک	۴۵۔ اِنْ	بے شک، یقیناً
۳۲۔ فِیْہِ	اس میں، یہ اس کے	۴۶۔ کُفُّوْا	کفر کیا
۳۳۔ مُتَّقِیْنَ	پرہیزگار	۴۷۔ سَوَاعِدُ	برابر
۳۴۔ یُؤْمِنُوْنَ	ایمان لاتے ہیں	۴۸۔ عَۡ	کہ
۳۵۔ غَیْبَ	پوشیدہ، چھپی ہوئی	۴۹۔ اَنْذَرْتُمْ	ڈراتے تو
۳۶۔ وَّ	اور	۵۰۔ اَمْ	یا
۳۷۔ یُقِیْمُوْنَ	قائم کرتے ہیں، قائم	۵۱۔ لَمْ	نہیں
۳۸۔ اَلْضَّلٰوۃَ	نہ ساز	۵۲۔ اَلْیٰوْمِنُوْنَ	نہیں ایمان لائیں گے
۳۹۔ مِنْہَا	میں سے، ما، جو	۵۳۔ خَتَمَ	مہر لگا دی
۴۰۔ رَزَقْنَا	رزق دیا ہم نے	۵۴۔ قُلُوْبٌ	دل
۴۱۔ نَا	ہم نے	۵۵۔ سَمِعْتُمْ	ان کی سماعت،
۴۲۔ هُمْ	وہ	۵۶۔ اَبْصَارًا	آنکھیں، بصیرت
۴۳۔ یُلْقُوْنَ	خرچ کرتے ہیں	۵۷۔ غَشَاوۃٌ	پردہ
(د ن ف ق)		۵۸۔ دَلَّہُمْ	اُور لے ان کے
		۵۹۔ عَذَابٌ	عذاب
		۶۰۔ عَظِیْمٌ	بڑا
		۶۱۔	بچ

سورۃ البقرۃ (۲)

نمبر شمار عربی	اُردو	نمبر شمار عربی	اُردو
۷۱۔ النَّاسُ	لوگ	۷۲۔ اَلْیٰوْمِنُوْنَ	نہیں ایمان لائیں گے
۷۲۔ مَنْ	جو شخص، بعض شخص	۷۳۔ خَتَمَ	مہر لگا دی
۷۳۔ یَقُوْلُ	کہتا ہے، قَالَ: کہا	۷۴۔ قُلُوْبٌ	دل
۷۴۔ قُوْلُ	کہنا	۷۵۔ سَمِعْتُمْ	ان کی سماعت،
۷۵۔ اٰمَنَّا	ایمان لاتے ہم	۷۶۔ اَبْصَارًا	آنکھیں، بصیرت
۷۶۔ مَا هُمْ	نہیں وہ	۷۷۔ غَشَاوۃٌ	پردہ
۷۷۔ یُخْلِیْ عَوْنٌ	دھوکہ دیتے ہیں	۷۸۔ دَلَّہُمْ	اُور لے ان کے
۷۸۔ (خ د ع)		۷۹۔ عَذَابٌ	عذاب
۷۹۔ اَلَّا	مگر	۸۰۔ عَظِیْمٌ	بڑا
۸۰۔ اَنْفُسُہُمْ	نفس اُن کے۔	۸۱۔	بچ
۸۱۔ جَانِیْنَ اُنْ	جانبیں اُن کی	۸۲۔ سَمِعْتُمْ	ان کی سماعت،
۸۲۔ (د ن ف س)		۸۳۔ اَبْصَارًا	آنکھیں، بصیرت
۸۳۔ مَا یَسْعُرُوْنَ	نہیں شور مچاتے ہیں	۸۴۔ غَشَاوۃٌ	پردہ
۸۴۔ نَہِیْنَ	نہیں سمجھتے	۸۵۔ دَلَّہُمْ	اُور لے ان کے
۸۵۔ مَرَضٌ	مرض، روگ	۸۶۔ عَذَابٌ	عذاب
۸۶۔ ف	پس	۸۷۔ عَظِیْمٌ	بڑا
۸۷۔ سَرَادٌ	زیادہ کیا	۸۸۔	بچ
۸۸۔ اَلِیْمٌ	درناک	۸۹۔ سَمِعْتُمْ	ان کی سماعت،
۸۹۔ ہِمَا	ساتھ، جو کچھ	۹۰۔ اَبْصَارًا	آنکھیں، بصیرت
۹۰۔ کَاوُۡا	تھے	۹۱۔ غَشَاوۃٌ	پردہ
۹۱۔ دَکَانَ	دکان، تھا،	۹۲۔ دَلَّہُمْ	اُور لے ان کے
		۹۳۔ عَذَابٌ	عذاب
		۹۴۔ عَظِیْمٌ	بڑا
		۹۵۔	بچ

پارۃ نبرہ (۲)

سورۃ لقہ (۲)

پارۃ نبرہ (۲)

سورۃ لقہ (۲)

نمبر شمار عربی	اردو	نمبر شمار عربی	اردو	نمبر شمار عربی	اردو	نمبر شمار عربی	اردو
۸۶	يَكْذِبُونَ جھوٹ بولتے	۱۰۲	سُفْهَاءُ بے وقوف	۱۳۱	صُمٌّ بُہرے	۱۳۱	صُمٌّ بُہرے
(كذذب)		۱۰۳	لَقَوُوا ملاقات کی	۱۳۲	بُكْمٌ گونگے	۱۳۲	بُكْمٌ گونگے
۸۷	اِذَا جَبَّ	(دل قی)		۱۳۳	عُمًى اندھے	۱۳۳	عُمًى اندھے
۸۸	قَبِيلٌ کہا جاتا ہے کہا گیا	۱۰۴	اٰمَنَّا ایمان لائے ہم	۱۳۴	فُہْمٌ پس وہ	۱۳۴	فُہْمٌ پس وہ
۸۹	لَهُمْ لئے اُن کے	۱۰۵	خَلَوْا خلوت میں ہوئے	۱۳۵	لَا يَرْجِعُونَ نہیں رجوع ہونگے	۱۳۵	لَا يَرْجِعُونَ نہیں رجوع ہونگے
۹۰	لَا تُفْسِدُوا مت فساد کرو	تنہائی میں ہوئے		۱۳۶	(سراج ع)	۱۳۶	(سراج ع)
(فسد)		(خ ل د)		۱۳۷	يا	۱۳۷	يا
۹۱	فِي الْأَرْضِ بچ زمین کے	۱۰۶	شَيْطَانٌ شیطاں صفت مردار	۱۳۸	جِيسَہ	۱۳۸	جِيسَہ
۹۲	قَالُوا کہتا انھوں نے	۱۰۷	مُسْتَهْزِئُونَ ہنسی کرتے ہیں۔	۱۳۹	صَبَبٌ بارش	۱۳۹	صَبَبٌ بارش
۹۳	اِنَّمَا صرف، حقیقت	ٹھٹھا کرتے ہیں		۱۴۰	سَمَاءٌ آسمان	۱۴۰	سَمَاءٌ آسمان
۹۴	نَحْنُ ہم	(دھ سز ۶)		۱۴۱	مَرَعِدٌ گرج	۱۴۱	مَرَعِدٌ گرج
۹۵	مُضِلِّحُونَ اصلاح کرنیوالے	۱۰۸	يَمُدُّ مدت دیتا ہے،	۱۴۲	بَوَّاقٌ بجلی	۱۴۲	بَوَّاقٌ بجلی
(صل ح)		بڑھاتا ہے پھینکتا ہے		۱۴۳	يَجْعَلُونَ ڈالے لیتے ہیں	۱۴۳	يَجْعَلُونَ ڈالے لیتے ہیں
۹۶	اَلَا یاد رکھو، خبردار،	۱۰۹	طُغْيَانٌ شرارت، سرکشی	۱۴۴	اَصَابِعُ انگلیاں	۱۴۴	اَصَابِعُ انگلیاں
خوب سمجھ لو		۱۱۰	يَعْبَهُونَ اندھے ہو کر بہک رہے ہیں۔	(واحد :- اَصْبَحُ)		(واحد :- اَصْبَحُ)	
۹۷	مُفْسِدُونَ فساد کرنے والے	۱۱۱	اِسْتَرَدُّوا خریدنا انھوں نے	۱۴۵	اَذَانٌ کان	۱۴۵	اَذَانٌ کان
(فسد)		(دع م ۸)		(واحد :- اَذُنُ)		(واحد :- اَذُنُ)	
۹۸	لٰكِن لٰكِن لیکن	۱۱۲	اِسْتَرَدُّوا خریدنا انھوں نے	۱۴۶	صَوَاعِقُ کڑک	۱۴۶	صَوَاعِقُ کڑک
۹۹	اٰمَنُوا ایمان لاؤ	دش ساری		(واحد :- صَاعِقَةٌ)		(واحد :- صَاعِقَةٌ)	
۱۰۰	كَمَا جیسے کہ، جس طرح	۱۱۳	صَلَالَةٌ گمراہی	۱۴۷	حَذَرٌ ڈر	۱۴۷	حَذَرٌ ڈر
۱۰۱	كَيْفَا کیسا؟	۱۱۴	هُدًى ہدایت	۱۴۸	مَوْتُ موت	۱۴۸	مَوْتُ موت

پارہ نمبر (۳)

نمبر شمار عربی اردو
 ۱۳۸۔ مُحِيطٌ گھیرنے والا
 ۱۳۹۔ يَكَادُ قریب ہے
 ۱۵۰۔ يَحْطِفُ اُچک لیتا ہے
 (دخ ط ف)
 ۱۵۱۔ كُلَّمَا جب بھی
 ۱۵۲۔ مَشَوْا چل پڑے
 (د مش ی)
 ۱۵۳۔ اِذَا جب
 ۱۵۴۔ اَظْلَمَ اندھیرا ہوا
 (ظ ل م)
 ۱۵۵۔ قَامُوا کھڑے ہوئے
 ۱۵۶۔ نَوَّ اگر
 ۱۵۷۔ شَاءَ چاہنا
 (د ش ی ع)
 ۱۵۸۔ حُلَّ شَيْءٍ ہر چیز
 ۱۵۹۔ قَدِيرٌ قادر ہے
 ۱۶۰۔ يَأْتِيهَا النَّاسُ اُسے لوگوں
 ۱۶۱۔ اَعْبُدُوا عبادت کرو
 ۱۶۲۔ رَبِّ پالنے والا
 (ج ج ا س ب ا ب)

سورہ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی اردو
 ۱۶۳۔ كُمْ تمہارا
 ۱۶۴۔ اَلَّذِي وہ جس نے
 ۱۶۵۔ خَلَقَ پیدا کیا
 ۱۶۶۔ لَعَلَّكُمْ تاکہ تم،
 شاید تم
 (ل ع ل ش ا ی د)
 ۱۶۷۔ تَتَّقُونَ ڈرو تم
 (د ق ی)
 ۱۶۸۔ جَعَلَ بنایا
 ۱۶۹۔ لَكُمْ تمہارے لئے
 ۱۷۰۔ اَرْضُ زمین
 ۱۷۱۔ فِرَاشًا بچھونا، فرش
 ۱۷۲۔ بَنَاءٌ عمارت
 ۱۷۳۔ اُنْزِلَ اتارا
 (ن ن ل)
 ۱۷۴۔ مَاءٌ پانی
 ۱۷۵۔ اَخْرَجَ نکالا
 (خ ر ج)
 ۱۷۶۔ بِهِ ساتھ اس کے
 ۱۷۷۔ مِنْ سے

پارہ نمبر (۳)

نمبر شمار عربی اردو
 ۱۷۸۔ ثَمَرَاتٍ پھل
 (د و ا ح د ث م ر ت)
 ۱۷۹۔ فَلَا تَجْعَلُوْا پس مت بناؤ
 (ج ع ل ب ن ا ن ا)
 ۱۸۰۔ اَنْتَ اِذَا متقابل، برابر،
 ہم صفت
 ۱۸۱۔ اَنْتُمْ ہو تم
 ۱۸۲۔ تَعْلَمُونَ تم جانتے ہو
 (ع ل م ج ا ن ن ا)
 ۱۸۳۔ اِنْ اگر
 ۱۸۴۔ كُنْتُمْ ہو تم
 ۱۸۵۔ فِي میں، بیچ
 ۱۸۶۔ رَیْبٌ شک
 ۱۸۷۔ نَزَّلْنَا اتارا ہم نے
 (ن ن ل)
 ۱۸۸۔ عَلٰی اوپر
 ۱۸۹۔ عَبْدٌ بندہ
 ۱۹۰۔ فَاُولَآ پس لے آؤ
 ۱۹۱۔ سُوْرَةٌ سورت (قرآن کی)
 جمع، سُوْرَتٌ
 ۱۹۲۔ مِثْلِهِ اسی مثال، اس کے مثل

سورہ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی اردو
 ۱۹۳۔ وَاَدْعُوا اور پکارو
 ۱۹۴۔ شَهِدَا گواہ، جماعتی
 (و ا ح د ش ه ی د)
 ۱۹۵۔ مِنْ دُونِ اللّٰهِ سوائے اللہ کے
 ۱۹۶۔ طَلَقَيْنِ چلے (واحد: صَادِق)
 مادہ: ص د ق)
 ۱۹۷۔ فَ پس
 ۱۹۸۔ اِنْ اگر
 ۱۹۹۔ لَمْ نہیں
 ۲۰۰۔ تَفْعَلُوْا تم کر سکو گے
 (د ن ع ل)
 ۲۰۱۔ لَنْ نہیں، ہرگز نہیں
 ۲۰۲۔ اَلَّتِي وہ جو مونت کیلئے
 ۲۰۳۔ وَتُؤَدُّ ایندھن
 ۲۰۴۔ هَا اِس کا زموٹ کیلئے
 ۲۰۵۔ جَعَا سَرَّةٌ پتھر
 ۲۰۶۔ اُعِدَّتْ تیار کر دی گئی
 ۲۰۷۔ کَا فِرِیْنِ حق کا انکار کرنے والے
 (و ا ح د ک ا ف ر ی)
 ۲۰۸۔ بَشَرٍ بشرات دے
 (ب ش ر ت ب ش ر ت ب ش ر ت ب ش ر ت)

پارہ نمبر (۲۰)

نمبر شمار عربی اردو
۲۰۹۔ عَمِلُوا ۱ عمل کیا انھوں نے
۲۱۰۔ صَالِحَاتٍ نیک اچھے
(ذکر: صَالِحُونَ)
۲۱۱۔ اَنْ ک
۲۱۲۔ لَهُمْ لئے ان کے
۲۱۳۔ جَنَّتْ جنت، باغات
(واحد: جَنَّةٌ)
۲۱۴۔ تَجَرَّتِ بہتی ہیں، چلتی ہیں
۲۱۵۔ تَحْتِ نیچے
۲۱۶۔ اَنْهَارٍ نہریں (واحد: نَهْرٌ)
۲۱۷۔ کُلُّمَا جب کبھی
۲۱۸۔ رَزَقُوْا رزق دے تھے یا
رزق دے جائینگے
۲۱۹۔ ثَمَرَةٍ میوہ، پھل
(جمع: ثَمَرَاتٌ)
۲۲۰۔ هٰذَا یہ
۲۲۱۔ اٰتُوْا دیئے گئے
۲۲۲۔ مَشَاهِدًا ملتا جلتا
۲۲۳۔ اَسْرًا ج چوڑے، بیویاں
۲۲۴۔ مَطَهَّرَةً پاک، صاف،
ستھرے۔

پارہ نمبر (۲۱)

نمبر شمار عربی اردو
۲۲۵۔ خَلِدُوْنَ ہمیشہ رہنے والے
۲۲۶۔ لَا يَسْتَعِیْ نہیں شر ماتا
۲۲۷۔ يَهْوِيْ مَثَلًا بیان کرے گا کوئی
بھی مثال۔
۲۲۸۔ يَبْعُوْهُ مجھے
۲۲۹۔ تَمَافُوْهُمَا یا پھر اس سے بھی
بڑھ کر۔
۲۳۰۔ فَاَمَّا پس تو
۲۳۱۔ اِنَّہ کہ وہ
۲۳۲۔ حَتّٰی حق ٹھیک بات
کیا؟
۲۳۳۔ مَاذَا ارادہ کیا
۲۳۴۔ اَسْرًا گمراہ کرتا ہے
۲۳۵۔ يَضِلُّ گمراہ کرتا ہے
۲۳۶۔ يَهْدِيْ ہدایت کرتا ہے
۲۳۷۔ كَثِيْرٌ بہت سے
۲۳۸۔ اِلَّا مگر
۲۳۹۔ فَاسْتَعِيْنَ فاسق لوگ
(ف س ق)
۲۴۰۔ يَنْقَضُوْنَ توڑتے ہیں
(ن ق ض)
۲۴۱۔ عَهْدٌ اقرار، وعدہ

پارہ نمبر (۲۲)

نمبر شمار عربی اردو
۲۴۲۔ مِّنْ بَعْدِ اس کے بعد
۲۴۳۔ مِلَّتَانِ مضبوط عہد کی جنگ
۲۴۴۔ يَفْطَعُوْنَ قطع کرتے ہیں،
کاتے ہیں۔
(ق ط ع)
۲۴۵۔ اَمَرَ حکم دیا
۲۴۶۔ يُوْصَلْ جوڑنا تعلقات کا
(و ص ل)
۲۴۷۔ خُسُوْدٌ خسارہ پانے والے
(خ س ر)
۲۴۸۔ كَيْفَ کس طرح، کیوں کر؟
۲۴۹۔ اَمْوَالًا مُّرَدَّے، بے جان
(م ا و ت)
۲۵۰۔ فَاَنْتِیْکُمْ پس جلایا تم کو،
زندہ کیا۔
۲۵۱۔ ثُمَّ پھر
۲۵۲۔ تَرْجَعُوْنَ لوٹائے جاؤ گے تم
(ر ج ع)
۲۵۳۔ خَلَقَ بنایا
۲۵۴۔ لَكُمْ لئے تمہارے
۲۵۵۔ جَوِيْعًا سب

پارہ نمبر (۲۳)

نمبر شمار عربی اردو
۲۵۶۔ اِسْتَلَوٰی متوجہ ہوا، تصدیق
۲۵۷۔ اِلٰی طرف
۲۵۸۔ سَوٰی ٹھیک، درست کیا
۲۵۹۔ هُنَّ ان کو (نوٹ کیلئے)
۲۶۰۔ سَمِعَ سات
۲۶۱۔ سَمِعُوْا آسمان
(واحد: سَمَاعٌ)
۲۶۲۔ عَلِيْمٌ جاننے والا
(ع ل م)
۲۶۳۔ مَرَاتٍ تیرا ب
۲۶۴۔ لَ لئے
۲۶۵۔ مَلٰئِكَةٍ فرشتے
۲۶۶۔ اِنِّیْ بے شک میں
۲۶۷۔ جَاعِلٌ بنانے والا
۲۶۸۔ خَلِيْفَةٍ نائب
۲۶۹۔ يَسْفِكُ بہائے گا
۲۷۰۔ دَمًا خون، لہو
۲۷۱۔ سَبَّحَ ہم پاکی بیان
کرتے ہیں۔
(س ب ح)

پارہ نمبر (۲۵)

نمبر شمار عربی اردو

۲۷۲۔ فَقَدْ مَسَّ يَمَّ تَقْدِيسِ بِيَانِ
کرتے ہیں۔

د ق د س

۲۷۳۔ لَيْتَ تَسْكُرَ لِي

۲۷۴۔ عَلَّمَ سَكَّهَ يَا

۲۷۵۔ اَسْمَاءُ نَامِ

(واحد: اِسْمُ)

۲۷۶۔ كُلَّهَا سَارَ سَبِّ

۲۷۷۔ عَرَضَ پَرِشَ كَيْ

۲۷۸۔ اَبْنَيْتُ نَبْرَدُو

د ن ب ۶

۲۷۹۔ نِيْ مَجَّ

۲۸۰۔ هُوَ لَا يَرِي سَبِّ

۲۸۱۔ سَبَّحْتَ يَا كُفَّ

۲۸۲۔ لَنَا لَمْ نَمَارَ

۲۸۳۔ عَلِمْتَ سَكَّهَ يَا تَوْنِ

۲۸۴۔ اِنَّكَ بَشَكِّ تَو

۲۸۵۔ اَنْتَ تَو

۲۸۶۔ عَلِيمٌ عَلِيمٌ جَانَنَ وَالَا

۲۸۷۔ فَكَمْتِ وَالَا

۲۸۸۔ فَلَمَّا پَسْ جَب

سُورَةُ الْبَقَرَةِ (۲)

نمبر شمار عربی اردو

۲۸۸۔ اَلَمْ اَقُلْ كَيْفَا نَهِيَسْ كَهَا يَسْ

۲۸۹۔ اَعْلَمُ جَانَتَا هَوْنِ يَسْ

۲۹۰۔ ثُبُدُوْنَ ظَاهِرُ كَرْتَا هَوْمِ

۲۹۱۔ تَكْتُمُوْنَ تَمَّ چُپَا تَا هَو

۲۹۲۔ اُسْجُدُوا سَجْدَا كَرُو

۲۹۳۔ اِبْلِيسَ شَيْطَانُ كَا نَامِ

۲۹۴۔ اِنْكَارُ كَيْ

۲۹۵۔ اِسْتَكْبَرُ تَكْبَرُ كَيْ

۲۹۶۔ اِنْكَارُ كَيْ

۲۹۷۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۲۹۸۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۲۹۹۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۳۰۰۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۳۰۱۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۳۰۲۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۳۰۳۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۳۰۴۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۳۰۵۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۳۰۶۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۳۰۷۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

۳۰۸۔ اِسْكُنْ سَكُونَتُ كَرُو

پارہ نمبر (۲۶)

نمبر شمار عربی اردو

۳۰۹۔ اِسْ يَرِ

۳۱۰۔ اِسْ يَرِ

۳۱۱۔ اِسْ يَرِ

۳۱۲۔ اِسْ يَرِ

۳۱۳۔ اِسْ يَرِ

۳۱۴۔ اِسْ يَرِ

۳۱۵۔ اِسْ يَرِ

۳۱۶۔ اِسْ يَرِ

۳۱۷۔ اِسْ يَرِ

۳۱۸۔ اِسْ يَرِ

۳۱۹۔ اِسْ يَرِ

۳۲۰۔ اِسْ يَرِ

۳۲۱۔ اِسْ يَرِ

۳۲۲۔ اِسْ يَرِ

۳۲۳۔ اِسْ يَرِ

۳۲۴۔ اِسْ يَرِ

۳۲۵۔ اِسْ يَرِ

۳۲۶۔ اِسْ يَرِ

۳۲۷۔ اِسْ يَرِ

۳۲۸۔ اِسْ يَرِ

۳۲۹۔ اِسْ يَرِ

سُورَةُ الْبَقَرَةِ (۲)

نمبر شمار عربی اردو

۳۲۱۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۲۲۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۲۳۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۲۴۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۲۵۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۲۶۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۲۷۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۲۸۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۲۹۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۳۰۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۳۱۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۳۲۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۳۳۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۳۴۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۳۵۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۳۶۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۳۷۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۳۸۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۳۹۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۴۰۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۴۱۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۴۲۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۴۳۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۴۴۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۴۵۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۴۶۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۴۷۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۴۸۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۴۹۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

۳۵۰۔ تَوَابٌ تَوَابٌ

سُورَةُ بَقَرَةِ (۲)

نمبر شمار عربی اردو
 ۳۳۷- اَنْكَار كِيَا انھوں نے پہلے، اَوَّل
 ۳۳۸- (اَلَا تَشْتَرُوْنَ) مت خریدنا،
 مت مول لینا
 ۳۳۹- اَيَا نِيْ مِرِّي آيات
 ۳۴۰- ثُمَّ نَا مَوْل
 ۳۴۱- قَلِيْلًا تَهْوِيْ
 ۳۴۲- لَا تَكْسِبُوْا مت مشکوک کرو،
 فَلَظ مَلَطْ مت کرو
 ۳۴۳- بَا طِلْ جھوٹ
 ۳۴۴- حَتَمَ چھپانا
 ۳۴۵- اَقِيْمُوْا قائم کرو
 ۳۴۶- دَا مِرْكُوْا رکو رکو
 ۳۴۷- سِرَا كِيْعِيْنَ جھکنے والے،
 رکو رکو کرنے والے
 ۳۴۸- اِ كِيَا
 ۳۴۹- تَا مِرْوِيْنَ حکم دیتے ہو تم
 ۳۵۰- مِرْوِيْنَ مَادَّہ (د م س)
 ۳۵۱- تَنْسُوْنَ نیکی
 ۳۵۲- تَنْسُوْنَ بھولتے ہو
 (د س ی)

سُورَةُ بَقَرَةِ (۲)

نمبر شمار عربی اردو
 ۳۵۳- اَنْفُسُكُمْ جانوں تمہاری کو
 ۳۵۴- مَادَّہ (د ن ف س)
 ۳۵۵- تَنْسُوْنَ پڑھتے ہو تم
 ۳۵۶- مَادَّہ (د ن ل و)
 ۳۵۷- اَفَلَا كِيَا پس نہیں
 ۳۵۸- تَعْقِلُوْنَ تم عقل رکھتے ہو
 ۳۵۹- مَادَّہ (د ع ل و)
 ۳۶۰- اَسْتَعِيْبُوْا سہارا حاصل کرو
 ۳۶۱- لَكِيْفِدْرَا البتہ بہت بڑی،
 بھاری
 ۳۶۲- خُشْعِيْنَ ڈرنے والے
 ۳۶۳- يَنْظُرُوْنَ خیال کرتے ہیں
 ۳۶۴- مَادَّہ (ظ ن)
 ۳۶۵- اَنْهَمُ کہ وہ
 ۳۶۶- مَلَفُوْا ملتے والے
 ۳۶۷- سِرَا جَعُوْنَ رجوع ہو نیوالے
 ۳۶۸- وَاپس جانو والے
 ۳۶۹- مَادَّہ (د س ج ع)
 ۳۷۰- اَلْ سَبْعِ
 ۳۷۱- اَلْ سَبْعِ

سُورَةُ بَقَرَةِ (۲)

نمبر شمار عربی اردو
 ۳۷۲- اِنِّيْ يہ کہ میں نے
 ۳۷۳- فَضَّلْتُ فضیلت دی میں نے
 ۳۷۴- مَادَّہ (د ض ل)
 ۳۷۵- وَاقْعُوْا اور ڈرو
 ۳۷۶- يَوْمًا دن
 ۳۷۷- لَا تَجْرِيْ نہیں جزا دلا سکے گا
 ۳۷۸- مَادَّہ (ج س ع)
 ۳۷۹- نَفْسُ جی، نفس، جان
 ۳۸۰- عَنِ متعلق
 ۳۸۱- لَا يَقْبَلُ نہیں قبول کیا جائیگا
 ۳۸۲- شَفَاعَتُ شفاعت
 ۳۸۳- يَمْصُرُوْنَ مدد دے جائیں گے
 ۳۸۴- مَادَّہ (د ص س)
 ۳۸۵- لَا يُوْعَدُ نہیں لیا جائے گا
 ۳۸۶- عَدْلٌ بدلہ، معاوضہ
 ۳۸۷- نَجِيْنُكُمْ نجات دی ہم نے تم کو
 ۳۸۸- مَادَّہ (د ج و)
 ۳۸۹- اَلْ پیروکار، متعلقین
 ۳۹۰- فِرْعَوْنِ دُور کی میں ایک
 ۳۹۱- مَفْسِدًا و شَاہ کا نام
 ۳۹۲- يَسُوْمُوْنَ سخت کلیف پہنچائی

پارۃ شنبہ

نمبر شمار عربی اردو
 ۳۸۹۔ سُوءَ بُرَا، سخت، بُرائی
 ۳۹۰۔ عَذَابُ سِزَا، عذاب
 ۳۹۱۔ ذُنُجْ ذَنْج کرنا
 ۳۹۲۔ اِئْتَاءُ بیٹے
 ۳۹۳۔ یَسْتَحْيُونَ زندہ چھوڑ دیتے تھے
 ۳۹۴۔ نِسَاءُ عورتیں
 ۳۹۵۔ ذِیْ ذَاکُمُ اور تمہارے اس واقعہ میں۔
 ۳۹۶۔ بَلَاءٌ آزمائش، امتحان
 ۳۹۷۔ رَبُّکُمُ تمہارا رب
 ۳۹۸۔ عَظِيمٌ بڑا، زبردست
 ۳۹۹۔ اِذْ جب
 ۴۰۰۔ فَرَقْنَا بھاڑا ہم نے
 ۴۰۱۔ بِکُمُ ساتھ تمہارے،
 ۴۰۲۔ یَحْزُو سمندر
 ۴۰۳۔ اَغْرَقْنَا غرق کر دیا ہم نے
 ۴۰۴۔ نَنْظُرُونَ تم دیکھ رہے تھے
 ۴۰۵۔ دَاعَلْنَا مادہ (دنظر)
 وعدہ کیا ہم نے

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی اردو
 ۴۰۶۔ اَمْ یَبْعِیْنَ چالیس
 ۴۰۷۔ لَیْلَتَہ لَیْلَتِہ رات (جمع، لیلیٰ)
 ۴۰۸۔ ثُمَّ پھر
 ۴۰۹۔ اِتَّخَذْتُمْ بِکُلِّ قَوْمٍ مادہ (اخذ)
 ۴۱۰۔ عَجَلٌ بھڑا
 ۴۱۱۔ مَنِ یَعْلَمْ اس کے بعد سے
 ۴۱۲۔ ظَالِمُونَ ظالم کرنے والے
 ۴۱۳۔ عَقَبْنَا معاف کیا ہم نے
 ۴۱۴۔ مَنِ یَعْلَمْ ذَاکَ اس کے بعد
 ۴۱۵۔ فَرَقْنَا حق و باطل میں
 فرق کرنے والی
 کتاب۔
 ۴۱۶۔ تَوْبُوْا توبہ کرو
 ۴۱۷۔ اَبْرَأْتُ پروردگار،
 پیدا کرنے والا
 ۴۱۸۔ حَتَّى یہاں تک کہ
 ۴۱۹۔ ذَرٰی ہم دیکھ لیں
 ۴۲۰۔ جَهَنَّمَ ظاہر، سامنے،
 کھلم کھلا
 ۴۲۱۔ صَاعِقُوتٌ بجلی، برق

پارۃ شنبہ

نمبر شمار عربی اردو
 ۴۲۲۔ بَعَثَ دوبارہ زندہ کرنا،
 بھیجنا
 ۴۲۳۔ ظَلَلْنَا سایہ کیا ہم نے
 مادہ (ظلل)
 ۴۲۴۔ عَمَامٌ بادل، بدلی
 ۴۲۵۔ اَلْمَنِّ اس کے لفظی معنی
 احسان کے ہیں
 لیکن یہاں بنی
 اسرائیل کو مصر
 سے نکلنے کے بعد
 خدا کی طرف سے
 آسمان سے ایک
 قسم کا کھانا دیا گیا
 تھا اس کی طرف
 اشارہ ہے جو مانند
 دھنیا تھا۔
 ۴۲۶۔ سَلَوٰی بٹیسہ
 ۴۲۷۔ کُلُوْا کھاؤ
 ۴۲۸۔ طَبِیَّاتٍ پاک، صاف ستھری
 (طبی ب)
 ۴۲۹۔ ظَلَمُوا ظلم کیا، نقصان کیا
 ۴۳۰۔ لِحْنٌ لیکن
 ۴۳۱۔ هٰذِہ اس، یہ
 ۴۳۲۔ قَرْیَتَا بستی، گاؤں، قریہ
 ۴۳۳۔ حٰثِثٌ جہاں کہیں،
 جس جگہ
 ۴۳۴۔ شِئْتُمْ جاہو تم
 ۴۳۵۔ اَفْرَغْتَ سیر ہو کر
 دروازہ
 ۴۳۶۔ بَابٌ سجدہ کرتے ہوئے
 ۴۳۷۔ سَجَدَ کہو تم
 ۴۳۸۔ قَوْلُوْا معاف کر
 ۴۳۹۔ حِطَّةٌ ہم معاف کر دیں گے
 ۴۴۰۔ تَغْفِرُ ہم معاف کر دیں گے
 ۴۴۱۔ خَطَايَاکُمْ خطائیں تمہاری
 ۴۴۲۔ عَنقَرِبَ، جلدی
 ۴۴۳۔ نَزِیْنٌ ہم زیادہ دیں گے
 (نزی د)
 ۴۴۴۔ مُّحْسِنِیْنَ نیک لوگ،
 احسان کرنے والے
 ۴۴۵۔ فِ پس
 ۴۴۶۔ یَدَلِ بدل دیا
 ۴۴۷۔ رَجَزٌ عذاب

پارہ نمبر ۳۲

نمبر شمار عربی اُردو
 ۳۲۸۔ یُسْتَفُونَ بے حکمی کرتے ہیں
 (د س ق)
 ۳۲۹۔ اِسْتَسْقَى پانی مانگا
 ۳۵۰۔ اِضْرِبْ مار
 (مصدر: ضَرَبَ)
 ۳۵۱۔ عَصَا لکڑی، لاکھی
 ۳۵۲۔ حَجَر پتھر
 ۳۵۳۔ اِنْفَجَرَتْ بہ نکلے (د ج س)
 ۳۵۴۔ اِثْنَا عَشَرَ بارہ عدد
 ۳۵۵۔ عَيْنًا چشمہ
 (جمع: عَيْنُونَ)
 ۳۵۶۔ قَدْ تحقیق
 ۳۵۷۔ عَلِمَ جان لیا
 (د ل م)
 ۳۵۸۔ كُلُّ سب
 ۳۵۹۔ اِنَّا سَ لُوك
 ۳۶۰۔ مَسْرُبٌ پانی پینے کی جگہ،
 گھاٹ۔
 ۳۶۱۔ کُلُو کھاؤ
 ۳۶۲۔ اِشْرُو پيو (د س ر ب)

سورۃ بقرہ (۲)

نمبر شمار عربی اُردو
 ۳۶۳۔ لَا تَقْنُوتُوا مَت نکلو،
 مت پھرو
 (د ع ت د)
 ۳۶۴۔ طَعَامٌ کھانا
 ۳۶۵۔ وَاحِدٌ ایک (عدد)
 ۳۶۶۔ فَادْعُ پس پکار
 (د ع د)
 ۳۶۷۔ لَنَا لئے ہمارے
 ۳۶۸۔ يُخْرِجْ نکالے
 (د خ س ج)
 ۳۶۹۔ تَنْتَبِثُ اُگاتی ہے
 (د ن ب ت)
 ۳۷۰۔ بَقْلٌ ساگ، ترکاری
 ۳۷۱۔ قَشَاءٌ لکڑی
 ۳۷۲۔ قَوْمٌ گےہوں
 ۳۷۳۔ عَدَسٌ مسور دال
 ۳۷۴۔ بَصَلٌ پیاز
 ۳۷۵۔ تَسْتَبْدِلُونَ تبدیلی چاہتے ہو
 (د ب د ل)
 ۳۷۶۔ اَذْنَى ادنیٰ، کمتر
 ۳۷۷۔ خَيْرٌ بہتر

پارہ نمبر ۳۳

نمبر شمار عربی اُردو
 ۳۷۸۔ مَصِي شہر
 ۳۷۹۔ سَأَلْتُمُ سوال کیا تم نے
 ۳۸۰۔ ضَيِّبَتْ ماری گئی، ڈالی گئی
 ۳۸۱۔ ذَلَّةٌ پستی، ذلت
 ۳۸۲۔ مَسْكَنَةٌ بے چارگی، محتاجی
 ۳۸۳۔ بَاءٌ ذَا مستحق ہوئے
 ۳۸۴۔ يَفْتُلُونَ قتل کرتے تھے
 ۳۸۵۔ نَبِيَّيْنِ نبی : اَنْبِيَاءُ
 (واحد: نَبِيٌّ)
 ۳۸۶۔ عَصَوَا نافرمانی کی
 (مصدر: عَصَا)
 ۳۸۷۔ يَعْتَدُونَ زیادتی کرتے تھے
 (د ع د)
 ۳۸۸۔ هَادِذَا یہودی ہوئے
 ۳۸۹۔ نَهْلَوِي نصرانی :
 ۳۹۰۔ صَائِبَيْنِ بے دین،
 ستارہ پرست
 ۳۹۱۔ يَوْمُ الْاٰخِرَةِ دن آخرت کا
 ۳۹۲۔ عَمِلَ عمل کیا
 ۳۹۳۔ صَالِحًا نیک

نمبر شمار عربی اُردو
 ۳۹۴۔ اَجْرُهُمْ اجر ان کا
 ۳۹۵۔ عِنْدَ نزدیک
 ۳۹۶۔ حَزَنٌ غمگین ہونا
 ۳۹۷۔ اَخَذْنَا لیا ہم نے
 ۳۹۸۔ مِيثَاقٌ اقرار
 ۳۹۹۔ سَرَفْنَا بلند کیا ہم نے
 (د س ف ع)
 ۵۰۰۔ فَوْقَ اوپر
 ۵۰۱۔ طَوْرٌ پہاڑ
 ۵۰۲۔ تَوَلَّيْتُمْ پھر گئے تم
 ۵۰۳۔ لَوْ اگر
 ۵۰۴۔ لَقَدْ البتہ، تحقیق
 ۵۰۵۔ اِعْتَدُوا حد سے نکلے
 ۵۰۶۔ اَلَسَّيْتُ ہفتہ کا دن
 ۵۰۷۔ قَرَادَةٌ بندر
 ۵۰۸۔ خَاسِرِينَ ذلیل،
 دھتکارے ہوئے
 ۵۰۹۔ نَكَالًا عبرت،
 دہشت
 ۵۱۰۔ بَيْنَ يَدَي سانسے، آگے
 ۵۱۱۔ خَلْفَ پیچھے

سُورَةُ النِّبَا (۲۰)

نمبر شمار عربی اردو
۵۱۲۔ مَوْعِظَةٌ نَصِيحَةٌ
(دع ظ)
۵۱۳۔ يَأْمُرُ عِلْمٌ دِيَا هِ
(ا م ر)
۵۱۴۔ اَنْ كِه
۵۱۵۔ بَقَرَةٌ غَائِيَةٌ
۵۱۶۔ هُزْءٌ نَذَاقٌ مَضْحَكٌ
۵۱۷۔ اَعْوَدُ يَسِيرٌ يَأْتِيهِمْ
۵۱۸۔ اُدْعُ يَكْفُرُ
۵۱۹۔ يُبَيِّنُ بَيَانٌ كَرِيهُ
۵۲۰۔ مَا هِيَ كَيْسِي هِيَ
۵۲۱۔ يَقُولُ وَهْ كَيْسِي هِيَ
۵۲۲۔ اَلَا نَارُ بَرَصٍ نَبُورٌ هِيَ
۵۲۳۔ بَحْكُورٌ بَنِي بَاهِي
۵۲۴۔ عَوَائِدُ دَرْمِيَانِي
۵۲۵۔ اِفْعَلُوا كَرُو
۵۲۶۔ مَا كَوْنُكُمْ
۵۲۷۔ تَوَمَّوْا تَمَّ قَلَمٌ دِيَا هِ
۵۲۸۔ تَوَدَّهَا اسْ كَارَنَكْ
(ج م : اَلْوَانُ)
۵۲۹۔ صَفْرَاءُ زَرْدَرَنَكْ

سُورَةُ النِّبَا (۲۰)

نمبر شمار عربی اردو
۵۳۰۔ فَاقِعٌ كَبِيرٌ بَهْتِ كَبِيرَا
۵۳۱۔ قَسْرٌ خَوْشِ نَكَا سُرُور
(د س ر س)
۵۳۲۔ نَظَرَيْنِ دِي كِهْنِ دَالِي
(ن ظ ر س)
۵۳۳۔ شَابَةٌ مُشْتَبِهَةٌ كَسِي
ایک معاملہ میں
ایک سے زیادہ
معنی لینے کی گنجائش
ہو، تب بولا جاتا
ہے۔
۵۳۴۔ شَاعَرٌ چاہا
۵۳۵۔ ذُلُوفٌ کام کاج کرنے والی
۵۳۶۔ تَنْبِيْهُنَّ اَلْاَرْضَ زَمِيْنٌ جَوِيٌّ هُوِيٌّ
(ن ظ ر س)
۵۳۷۔ تَسْقِيٌّ پانی دینے والی،
سیننے والی۔
۵۳۸۔ حَرَّتٌ کھینچی
۵۳۹۔ مُسْلَمَةٌ ٹھیک، صحیح،
سالم، بے عیب
۵۴۰۔ لَاشِيَّةٌ بے داغ

سُورَةُ النِّبَا (۲۰)

نمبر شمار عربی اردو
۵۴۱۔ اَنْتُنَّ اب
۵۴۲۔ جَنَّتْ آيَا تُو، لَا يَا تُو
۵۴۳۔ مَا كَادُوْا نَزَقَرِيْبٌ تَحِيْ
لگتے نہیں تھے
۵۴۴۔ قَتَلْتُمْ قَتْلٌ كِيَا تَمَّ نِي
(ق ت ل)
۵۴۵۔ اِدْرَاغْتُمْ اَلَا تَمَّ نِي، اِيَكْ
دوسرے پر ٹالنا
(د ر س)
۵۴۶۔ مُخِجٌ نِكَالِيْ دَالِي
۵۴۷۔ تَكْمُوْنٌ تَمَّ چھپاتے ہو
(ن ت م)
۵۴۸۔ يَبْعُضُهَا سَا تَحْ بَعْضُ اسْ كِي
۵۴۹۔ كُنْ اَبْلَكُ اِي سِي طَرَحْ
۵۵۰۔ يَحْيَى زنده کرتا ہے
۵۵۱۔ مَوْتِيْ مَرُوْ
(و ا ح د : مَيِّتٌ)
۵۵۲۔ يَرْيُكُمُ دِکھاتا ہے تم کو
(د ر س ع ي)
۵۵۳۔ اَيَاتٌ نِشَانِيَا

سُورَةُ النِّبَا (۲۰)

نمبر شمار عربی اردو
۵۵۴۔ تَعْقِلُوْنَ تَمَّ سَمِجُو
۵۵۵۔ تَمَّ پھر
۵۵۶۔ قَسَتْ سَخَتْ هُو كِي
(م ص د : قَسَادَةٌ)
۵۵۷۔ قُلُوْبٌ دَل
۵۵۸۔ فِيسْ
۵۵۹۔ هِي دِه
۵۶۰۔ لَقِيْ جِي سِي كِي
۵۶۱۔ جَجَارَةٌ پتھر
(و ا ح د : حَجَرٌ)
۵۶۲۔ اُوْ يَا
۵۶۳۔ اَنْشَدُ زِيَادَه سَخَتْ
۵۶۴۔ قَسُوْا سَخَتْ
(ق س د)
۵۶۵۔ لَمَّا اَلْبَتَّ، جُو كِي
۵۶۶۔ يَنْفَجِرُوْ پھٹ نکلتی ہے
۵۶۷۔ اَنْهَارٌ نَهَرِيْسْ
(و ا ح د : نَهْرٌ)
۵۶۸۔ يَسْقِيْ جَاكْ هُونَا،
ٹھکرے ٹھکرے ہونا
(د ش ق ق)

سُورَةُ نَبَا (۲۰)

نمبر شمار عربی اردو
 ۵۸۹۔ يَهْبِطُ گر پڑتا ہے،
 لڑھک جاتا ہے
 ۵۹۰۔ خَشِيَ اللّٰهُ ڈرا اللہ کا
 ۵۹۱۔ اَنْظَمُوْنَ کیا پس تم چاہتے ہو
 (ط م ع)
 ۵۹۲۔ طَبَعَ چاہنا
 ۵۹۳۔ اِنْ کہ
 ۵۹۴۔ قَدْ تحقیق
 ۵۹۵۔ فَرِيقٌ گروہ، ٹولی
 ۵۹۶۔ يَحْرِقُوْنَ بدل دالتے ہیں،
 تحریف کرتے ہیں۔
 ۵۹۷۔ عَقَلُوا سمجھا انھوں نے
 ۵۹۸۔ لَقُوا ملاقات کرتے ہیں
 ۵۹۹۔ قَالُوا کہا انھوں نے
 (مصدر: قَوْلٌ)
 ۵۸۰۔ اٰمَنَّا ایمان لائے ہم
 ۵۸۱۔ خَلَا خلوت میں ہوا
 (مصدر: خَلَوْتُ)
 ۵۸۲۔ تَحَدَّثُوْنَ تم بیان کرتے ہو
 ۵۸۳۔ بَيَّنَّا ساتھ جو کچھ
 ۵۸۴۔ نَتَجَّ کھولا

سُورَةُ لُقَمٰ (۲۱)

نمبر شمار عربی اردو
 ۵۸۵۔ عَلَيْنَا اور تمہارے
 ۵۸۶۔ يَحْجَاوُنَ جھکوس وہ جھٹکریں
 ۵۸۷۔ يُمْسِرُوْنَ چھپاتے ہیں
 (مصدر: رَزَزَ: واحد
 جمع: اَمْسَرُوا)
 ۵۸۸۔ يُعْلِنُوْنَ ظاہر کرتے ہیں
 (مصدر: اَعْلَنَ)
 ۵۸۹۔ اٰمِنُونَ اُن پر ٹھ لوگ
 ۵۹۰۔ اِلَّا مگر
 ۵۹۱۔ اَمَّا بَنِي اَرْزَوَيْں، باطل نبیالا
 ۵۹۲۔ اِنْ نَہیں، اسکے بعد اِلَّا
 آئے تو معنی ہونگے نہیں
 ورنہ عام طور پر معنی
 اگر کے ہوتے ہیں۔
 النصف
 ۵۹۳۔ دَوَّلٌ ہلاکت، بربادی
 ۵۹۴۔ يَكْتُمُوْنَ لکھتے ہیں رک ت ب
 ۵۹۵۔ اَيُّدِيْهِمْ ہاتھ اُن کے
 (واحد: يَدٌ)
 ۵۹۶۔ تَهْنَأُ قیمت،
 مول

سُورَةُ نَبَا (۲۰)

نمبر شمار عربی اردو
 ۵۹۷۔ يَكْتُمُوْنَ کھاتے ہیں
 (لک س ب)
 ۵۹۸۔ نَزَجٌ ہرگز نہیں
 ۵۹۹۔ تَمَسَّنَا چھوئے گی ہم کو
 (م م س)
 ۶۰۰۔ اَيَّامًا دن
 (واحد: يَوْمٌ)
 ۶۰۱۔ مَعْدُودَةٌ گنتی کے دن
 ۶۰۲۔ قُلْ کہہ دے
 ۶۰۳۔ عَهْدٌ قول، معاہدہ
 ۶۰۴۔ يُخْلِفُ خلاف کرے گا
 ۶۰۵۔ اَمْ یا
 ۶۰۶۔ بَلَى ہاں، کیوں نہیں،
 ضرور
 ۶۰۷۔ مَن جوشخص
 ۶۰۸۔ كَسَبَ کمایا
 (لک س ب)
 ۶۰۹۔ سَيِّئَةٌ بُرائی، بدی
 (جمع: سَيِّئَاتٌ)
 ۶۱۰۔ اَخَاطَتْ گھیرے میں ہے جی
 (مصدر: اِخَاطَةٌ)
 ۶۱۱۔ خَطِيئَةٌ خطائیں
 (جمع: خَطِيئَاتٌ)
 ۶۱۲۔ ذٰلِیْنِ مٰں باپ
 ۶۱۳۔ ذٰی الْقُرْبٰی قریب والے
 ۶۱۴۔ یٰٰسٰحٰی شیعوں
 (واحد: یٰٰسِیْمٌ)
 ۶۱۵۔ مُسٰكِيْنٌ مسکین
 ۶۱۶۔ قُوْلُوا کہو
 ۶۱۷۔ حُسْنًا اچھی بات
 ۶۱۸۔ اَقِيْمُوا قائم رکھو
 ۶۱۹۔ اَلْوَدُ دو
 ۶۲۰۔ زَكٰوةٌ زکوٰۃ
 ۶۲۱۔ تَوَكَّلْتُمْ پھر گئے تم
 ۶۲۲۔ قَلِيْلًا تھوڑا، تھوڑے
 ۶۲۳۔ مِنْكُمْ تم میں سے
 ۶۲۴۔ اَنْتُمْ ہو تم
 ۶۲۵۔ مُعْرِضُونَ منہ پھیرنے والے
 ۶۲۶۔ دِیَارًا گھر
 (واحد: دَارٌ)
 ۶۲۷۔ اَقْرَبْتُمْ اقر کیا تم نے

سُورَةُ بَقَرَةِ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۴۲۸۔ تَنْهَيْدُونَ تَمْ كَوَاهِ هُو	۴۲۵۔ اَنْشُدْ بہت سخت
۴۲۹۔ هَؤُلَاءِ يَهْلُوكِ	۴۲۶۔ وَمَا اَدْرَاہِیْسِ
۴۳۰۔ تَظْهَرُونَ مَرَدَكَارِی كرتے ہو، ایکا كرتے ہو	۴۲۷۔ عَمَّا اس چیز سے جو کہ
(نظراس)	۴۲۸۔ يُخَفَّفُ ہلکا کیا جائے گا
۴۳۱۔ اِنَّكُمْ گناہ	۴۲۹۔ يَنْصُرُونَ مَرَد دے جائیں گے
۴۳۲۔ عَلٰی دَانِ زیادتی	۴۵۰۔ لَقَدْ اَلَيْتُمْ تَحْقِیْقُ،
۴۳۳۔ يٰۤاَيُّهَا كُمْ آتے ہیں تمہارے پاس۔	۴۵۱۔ اَيِّنَا دیا ہم نے
۴۳۴۔ اَلْمُؤْمِنِی قیدی	۴۵۲۔ قَقِلْنَا پیچھے لائے ہم
۴۳۵۔ تَقْدُرُ فدیہ دیتے ہو	(ق ق ی)
(د ف د ی)	۴۵۳۔ اِبْنِ مَرْيَمَ بیٹا مریم کا
۴۳۶۔ مُحَرَّمٌ حرام کیا گیا	۴۵۴۔ تَبَيَّنَتْ روشن دلائل،
۴۳۷۔ فَمَا پس کیا	دافع، صاف صاف
۴۳۸۔ جَزَاءُ بدلہ، جزا، سزا	نشانیاں۔
۴۳۹۔ مَنْ جو شخص	۴۵۵۔ اَيِّنْ كَا تائیدی ہم نے،
۴۴۰۔ يَفْعَلُ کرے دیہ فعل،	مدد کی ہم نے
۴۴۱۔ خِزْيٌ رُسوائی	۴۵۶۔ رُسُلٌ رسول کی جمع،
۴۴۲۔ حَيٰوَةٌ زندگی	بہت سے رسول
۴۴۳۔ يُوَدُّونَ پھرے جائیں گے	۴۵۷۔ رُوحُ الْفُلُسِ رُوحِ پاك دھرت
۴۴۴۔ اِلٰی طرف	جبریل علیہ السلام،

سُورَةُ بَقَرَةِ (۲)

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۴۵۸۔ اِنْ كِیَا پس	۴۵۸۔ مُصَدِّقٌ تصدیق کرنے والی
۴۵۹۔ كَلِمًا جب بھی، جب بھی	۴۵۹۔ لِمَا مَعَهُمْ لئے اس چیز کے جو
۴۶۰۔ جَاءَ آیا	۴۶۰۔ يَسْتَعْمِلُونَ فتح جابھتے تھے
۴۶۱۔ رُسُلٌ پیغمبر علیہ السلام	۴۶۱۔ يَسْتَعْمِلُونَ فتح جابھتے تھے
(جمع: رُسُلٌ)	۴۶۲۔ لَا تَهْتَفُوا نہیں جابھتا تھا
۴۶۲۔ لَا تَهْتَفُوا نہیں جابھتا تھا	۴۶۳۔ اَنْفُسَكُمْ جی تمہارا
۴۶۳۔ اَنْفُسَكُمْ جی تمہارا	(ن ف س)
۴۶۴۔ اَسْتَكْبَرْتُمْ تکر کیا تم نے	۴۶۴۔ اَسْتَكْبَرْتُمْ تکر کیا تم نے
۴۶۵۔ فَرِيقًا ایک کر وہ کو	۴۶۵۔ فَرِيقًا ایک کر وہ کو
۴۶۶۔ تَقْتُلُونَ قتل کیا تم نے	۴۶۶۔ تَقْتُلُونَ قتل کیا تم نے
(ق ت ل)	(ق ت ل)
۴۶۷۔ قَاتِلُوا کہا انھوں نے	۴۶۷۔ قَاتِلُوا کہا انھوں نے
۴۶۸۔ قُلُوبٌ دل	۴۶۸۔ قُلُوبٌ دل
(واحد: قَلْبٌ)	(واحد: قَلْبٌ)
۴۶۹۔ غُلْفٌ غلاف میں ہیں، محفوظ ہیں	۴۶۹۔ غُلْفٌ غلاف میں ہیں، محفوظ ہیں
۴۷۰۔ بَلٌ بلکہ	۴۷۰۔ بَلٌ بلکہ
۴۷۱۔ لَعْنٌ لعنت کیا	۴۷۱۔ لَعْنٌ لعنت کیا
۴۷۲۔ هُمْ ان کو	۴۷۲۔ هُمْ ان کو
۴۷۳۔ لَمَّا جب	۴۷۳۔ لَمَّا جب

نمبر شمار عربی	نمبر شمار اردو
۴۷۴۔ لَمَّا جب	۴۷۴۔ لَمَّا جب
۴۷۵۔ دَرَسًا سوائے	۴۷۵۔ دَرَسًا سوائے
۴۷۶۔ لَمَّا کیوں؟	۴۷۶۔ لَمَّا کیوں؟
۴۷۷۔ اَنْبِيَاءُ اللّٰهِ انبیا اللہ کے	۴۷۷۔ اَنْبِيَاءُ اللّٰهِ انبیا اللہ کے
(واحد: نَبِیٌّ)	(واحد: نَبِیٌّ)
۴۷۸۔ عَجَلٌ بچھڑا	۴۷۸۔ عَجَلٌ بچھڑا
۴۷۹۔ رَفَعْنَا بلند کیا ہم نے	۴۷۹۔ رَفَعْنَا بلند کیا ہم نے
۴۸۰۔ مَادَّةُ (سرف ع)	۴۸۰۔ مَادَّةُ (سرف ع)
۴۸۱۔ فَوْقَ اوپر	۴۸۱۔ فَوْقَ اوپر

بَارَہُ نَبِیِّکُمْ

نمبر شمار عربی اردو

- ۷۵۵۔ یٰۤیْنَ درمیان، بیچ
۷۵۶۔ الْمُرْءِیُّ آدمی
۷۵۷۔ مَرْدُجٌ جوڑا، بیوی
۷۵۸۔ مَاہُمْ نہیں وہ
۷۵۹۔ صَارَیْنَ ضرر پہنچانے والے
(واحد، صَارٌ)
۷۶۰۔ مَا جو کچھ
۷۶۱۔ یَضُرُّ نقصان پہنچاتی
ہے اُن کو۔
(ضمر س)
۷۶۲۔ تَنْفَعُ نفع دینا
(ن ف ع)
۷۶۳۔ عَلِمُوا جانا اُنھوں نے
۷۶۴۔ لَمَنِ البتہ جو
۷۶۵۔ اِشْتَرٰی خرید، مول لیا
۷۶۶۔ مَا لَہُ نہیں لئے اُس کے
۷۶۷۔ خَلَقٌ حصہ
۷۶۸۔ لَبَسَ البتہ پہنا ہے
۷۶۹۔ شِیْءًا بیچا اُنھوں نے
۷۷۰۔ اَنْہُمْ کہ وہ
۷۷۱۔ مَتَّوْبَةٌ ثواب

سُوْرَةُ بَقَرَةِ (۲)

نمبر شمار عربی اردو

- ۷۷۲۔ حٰیْدٌ بہتر
۷۷۳۔ سَرِاْعِنَا رعایت کرتا رہی
کسی بات کو سمجھنے کیلئے
بات کہنے والے کے
سامنے کہا جاتا ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کے سامنے وقت
تقریر پر ہودی لوگ
جب اس لفظ کو شراعت
سے زبان باکر میں اعدینا
کہتے تھے جس کے
معنی ہوتے ہیں ہمارا
چرواہا۔ تبیل اللہ تعالیٰ
نے مسلمانوں کو حکم دیا
کہ بجائے اس لفظ کے
وہ اَنْظُرْنَا کہہ کر میں
تاکہ یہودیوں کو شرارت
کا موقع نہ ملے اور
معنی بھی دونوں الفاظ
کے قریب قریب یکساں ہیں

بَارَہُ نَبِیِّکُمْ

نمبر شمار عربی اردو

- ۷۷۴۔ اَنْظُرْنَا انتظار کرو ہمارا،
ذرا ٹھہر جاؤ
(اصل معنی: دیکھنا)
۷۷۵۔ مَکْرُوْدٌ نہیں چاہتا ہے،
نہیں دوست رکھتا
ہے۔
۷۷۶۔ یَخْتَصُّ خاص کرتا ہے،
مخصوص کرتا ہے
(خ ص ص)
۷۷۷۔ مِّنْ شِئْءٍ جس کو چاہتا ہے
۷۷۸۔ ذُو الْفَضْلِ فضل والا
۷۷۹۔ عَظِیْمٌ بڑا زبردست
۷۸۰۔ تَنْسَخُ ہم موقوف کرتے ہیں
(ن س خ)
یا
ہم لے آتے ہیں
دُعا کے صلہ میں
ب آئے تو لانے کے
معنی ہوتے ہیں ورنہ
آنے کے معنی

سُوْرَةُ بَقَرَةِ (۲)

نمبر شمار عربی اردو

- ۷۸۳۔ اَلَمْ کیا نہیں؟
۷۸۴۔ تَعْلَمُ جانتا تو؟
۷۸۵۔ دُوْنِ اللّٰہِ سوا اللہ کے
۷۸۶۔ وَفِیْ دوست
(جمع: اَوْفِیَاءُ)
۷۸۷۔ نَصِیْرٌ مددگار
(نَصْرٌ یَنْصُرُ)
۷۸۸۔ اَمْرٌ یُوَدُّ کیا ارادہ کرتے ہو
۷۸۹۔ تَسْأَلُوْا سوال کرو
۷۹۰۔ کَمَا جیسا کہ
۷۹۱۔ سُئِلَ سوال کیا گیا
۷۹۲۔ یَنْبَغِیْ بِلْ ذٰلَا،
تبدیل کر دیا
(ب دل)
۷۹۳۔ سَوَاءٌ السَّیْنِ سیدھی راہ
۷۹۴۔ وَذَ چاہا
۷۹۵۔ کَثِیْرٌ بہت
۷۹۶۔ اَوْ اگر
۷۹۷۔ تَبٰیْنَ ظاہر ہوا، بیان ہوا
(ب ی ن)

بَارَةُ مَرْيَمَ (۲)

سُورَةُ لُقَا (۲)

نمبر شمار عربی	اُردو	نمبر شمار عربی	اُردو
۷۸- عَفُوْ	درگذر کرنا، خیال میں نہ لانا	۸۱۱- وَجْهَهُ	چہرہ اپنا (جمع: وُجُوْہُ)
۷۹- صَفَحَ	کنارہ کش ہونا	۸۱۲- مُحْصِنٌ	نیکی کرنے والا (جمع: مُحْصِنُوْنَ)
۸۰- يٰۤاَيُّهَا لَادِ	لادے	۸۱۳- اٰجِرٌ	بدلہ، ثواب
۸۱- اَمْرٌ	حکم	۸۱۴- حَزَنٌ	غمگین ہونا
	(جمع اُمُوْر: اَدَاوِ)		
	الثَلَاثَةُ		
۸۲- تَقَدُّمُوْا	آگے بھیجو تم	۸۱۵- قَالَتِ الْيَهُودُ	کہا یہودیوں نے
۸۳- تَجِدُوْا	پاؤ گے	۸۱۶- لَيْسَتْ	نہیں ہے
۸۴- عِنْدَ	نزدیک (پاس)	۸۱۷- كَذَّالِكِ	اسی طرح
۸۵- تِلْكَ	یہ (اصل معنی وہ)	۸۱۸- اَظْلَمُ	زیادہ ظالم، بہت ظالم
۸۶- اَمَّا يَنْتَهِمُ	آرزوئیں اُن کی (واحد: اُمْنِيَّةٌ)	۸۱۹- مَنَعَ	دام قسٹ فیصل، منع کیا
۸۷- هَا تُوْا	لاؤ، لے آؤ	۸۲۰- مَسَاجِدَ	مسجدیں
۸۸- يُوْهَانُ	دلیل	۸۲۱- يُدْ كَرُ	(واحد: مَسْجِدٌ) ذکر کیا جائے
	(جمع: يُوْا هِيْنَ)	۸۲۲- سَعَى	کوشش کرے
۸۹- بَلَى	کیوں نہیں	۸۲۳- حَرَّ ابٍ	ویرانی، اُڑنا
۹۰- اَسْلَمَ	سوئپ دے، بھگ جائے		
	(س ل م)		

بَارَةُ مَرْيَمَ (۲)

سُورَةُ لُقَا (۲)

نمبر شمار عربی	اُردو	نمبر شمار عربی	اُردو
۸۳۸- كُنْ	ہو جا (فعل امر)	۸۲۴- دَخَلَ	داخل ہونا
۸۳۹- يَكُوْنُ	کان (کُوْنُ سے)	۸۲۵- خَائِفِيْنَ	ڈرتے ہوئے
۸۴۰- لَوْلَا	ہو جاتا ہے	خوف کھاتے ہوئے	
۸۴۱- تَشَابَهَتْ	کیوں نہیں	(د خ و ف)	
	یکساں ہونے، ملتے جلتے	۸۲۶- خِرْيٌ	رُسوائی
۸۴۲- بَيَّنَّا	بیان کیا ہم نے	۸۲۷- اَيْنَمَا	جہاں کہیں
۸۴۳- بَشِيرٌ	خوشخبری دینے والا	۸۲۸- تُوْوُوْا	تم رُخ کرو
(مصدر: بَشَّرَاةٌ)		۸۲۹- تَمَّ	دیاں
۸۴۴- نَذِيْرٌ	ڈرانے والا	۸۳۰- وَجْهَ اللّٰهِ	رُخ اللہ کا
۸۴۵- لَا تَسْأَلُ	نہیں پوچھا جائے گا	۸۳۱- وَكَذٰلِكَ	لڑکا
۸۴۶- اَصْحَابُ الْجَنَّةِ	دو رخ والے	(جمع: اَوْلَادُ)	
۸۴۷- لَنْ	ہرگز نہیں	۸۳۲- سُبْحَانَهُ	پاکی اس کو، بے عیب ہے وہ
۸۴۸- تَرْضٰى	راضی ہوں گے	۸۳۳- قَانِتٌ	فرمانبردار
۸۴۹- عَنَّا	دام قائل: (اَضَى)	(جمع قَانِتُوْنَ قَانِتِيْنَ)	
۸۵۰- حَتَّى	مجھ سے	۸۳۴- بَدِيعٌ	موجد، بے نمونہ بنانے والا
۸۵۱- تَتَّبِعْ	یہاں تک کہ	۸۳۵- اِذَا	جب
۸۵۲- مِلَّةٌ	تو اتباع کرے	۸۳۶- قَضٰى	فیصلہ کرتا ہے
۸۵۳- اُھْوَاْءٌ	دین، ملت	(اسم فاعل: قَاضٍ)	
	خواہشات	۸۳۷- اَمْرًا	کام، حکم
	(واحد: ھَوٰى)		